فضائلِ اعمال کے مشکل الفاظ کی تشریح کے لیے

لغات
فضائلِ اعمال

مرتّب

مفتی محمد راشد بلند شہری

فضائلِ اعمال کے مشکل الفاظ کی تشریح کے لیے

لغات فضائلِ اعمال

علماء دیوبند کے علوم کا پاسبان
دینی وعلمی کتابوں کا عظیم مرکز ٹیلیگرام چینل
حنفی کتب خانہ محمد معاذ خان
درس نظامی کیلئے ایک مفید ترین
ٹیلیگرام چینل

مرتّب

مفتی محمد راشد بلند شہری

مفت ملنے کا پتہ

مدینہ مسجد ایوب سٹیڈیم کوئٹہ

ڈاؤن لوڈ کریں

www.asanbooks.com

تقریظ

مُبلّغِ اسلام استاذِ حدیث حضرت مولانا مفتی مقصود عالم صاحب مُدَّ ظِلّہ العالی

مفتی ومدرس جامعہ عربیہ خادم الاسلام ہاپوڑ۔ غازی آباد۔ یوپی

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

چونکہ انسان فطری طور پر حریص اور لالچی واقع ہوا ہے اس لیے اسی فطری جذبہ کی بنیاد پر وہ نفع والی شکلوں کی طرف لپکتا ہے اور نقصان دہ چیزوں سے دوری اختیار کرتا ہے۔ چنانچہ خالقِ ارض وسما حضرت حق جلّ مجدہٗ اور اس کے پیارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے اپنے کلام میں اس کی بھرپور رعایت فرماتے ہوئے ایمان و اعمال کی قدر و قیمت اور فضائل کو نیز کفر وشرک اور بداعمالیوں پر آنے والی ہلاکتوں اور ناکامیوں کو واضح طور پر بیان کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مولانا شاہ محمد الیاس صاحب نَوَّرَ اللہ مرقدہٗ جن کی ذاتِ والا صفات سے عرب وعجم پورا عالم فیضیاب ہورہا ہے اور جن کے سوزِ دَرُوں اور آہِ سَحر گاہی سے عالمی سطح پر اِحیاءِ دین کا بابرکت عمل دعوت چل رہا ہے، فرماتے ہیں...... فضائل کا درجہ مسائل سے پہلے ہے۔ فضائل سے اعمال کے اجر پر یقین پیدا ہوتا ہے جو ایمان کا مقام ہے اور اسی سے آدمی عمل کے لیے آمادہ ہوتا ہے۔ مسائل معلوم کرنے کی ضرورت کا احساس تو تب ہی ہوگا جب وہ عمل پر تیار ہوگا، اس لیے ہمارے نزدیک فضائل کی اہمیت زیادہ ہے۔ ایک موقع پر فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ فضائل کا علم اُمت کے اندر اتنا عام ہوجائے کہ یہ علم ہر بندہ اور بندی کو اندر سے دین پر کھڑا کردے۔ حضرت والا کے تعمیل ارشاد میں شیخ العرب والعجم شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب نَوَّرَ اللہ مرقدہٗ وَ بَرَّدَ مَضجعہٗ نے فضائل اعمال کی یہ کتابیں تالیف فرمائیں۔ ایک معتبر ذریعہ سے راقم الحروف کو معلوم ہوا ہے کہ ان کتابوں کی تصنیف کے دوران حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی لڑی بندھی رہتی تھی۔

فضائلِ اعمال کی ان کتابوں کو جو عوام وخواص میں قبولِ عام نصیب ہوا اور ان کتابوں

کی تعلیم کے ذریعہ جو فسق و فجور کی دلدل میں پھنسے ہوئے لاکھوں انسانوں کی زندگیوں میں حیرت انگیز انقلاب پیدا ہوا۔ انواع واقسام کے معاصی اور گناہوں کے دلدادہ و فریفتہ بے شمار لوگوں میں جو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا یقین' اِتباعِ سنت کی عظمت' آخرت کی زندگی کے بنانے وسنوارنے کا فکر' جنت کا شوق اور جہنم کا خوف پیدا ہوا اور ایسے اَن گنت حضرات جن کے اخلاق و معاملات عوام وخواص کے لیے سوہان روح اور خلقِ خدا کی زندگیوں کے اجڑنے کا باعث بنے ہوئے تھے' وہ مخلوق خدا کو اس کا کنبہ سمجھ کر اس پر رحم کرنے والے اور ترس کھانے والے بن گئے۔ یہ سب کچھ کُتبِ فضائل میں بیان کردہ ایمان و اعمال کے فضائل اور مضامینِ ترغیب وترہیب کا کرشمہ اور حضرت مؤلف حضرت شیخ الحدیث نوَّرَ اللہ مَرقدَہٗ کے خلوص ولِلّٰہیّت تقویٰ وطہارت کی برکت اور کرامت ہے۔ اگر چہ حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے عوام کی خاطر نہایت سہل اور آسان انداز اختیار فرمایا ہے لیکن پھر بھی عربی و فارسی زبان کے بہت سے الفاظ استعمال ہوگئے ہیں جن کے تلفظ اور ادائیگی میں اور ان کا مفہوم سمجھنے میں اُن حضرات کو کسی قدر دقت اور پریشانی محسوس ہوتی ہے جنھوں نے باقاعدہ اردو زبان پر محنت نہیں کی ہے اور اردو کے پڑھنے پڑھانے اور سمجھنے سمجھانے کی لیاقت ان میں کسی وجہ سے بہت کم ہے۔ ضرورت تھی کہ ان کتابوں میں استعمال شدہ عربی' فارسی کے الفاظ کا انتخاب کرکے ان کی ادائیگی اور عبارت فہمی کو آسان بنا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ ہمارے مولانا مفتی محمد راشد صاحب مدظلہ اُستاذ جامعہ عربیہ امداد الاسلام کمال پور ضلع بلند شہر کو جنھوں نے اس ضرورت کو پورا فرمادیا اور مفتی صاحب موصوف چونکہ خود دعوت کے مُبارک کام سے گہری دلچسپی اور لگاؤ رکھتے ہیں اور عملی طور پر نقل وحرکت میں حصہ لیتے رہتے ہیں' اس لیے انہوں نے حتی الوسع اس کام کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کی سعی فرمائی ہے۔ بندہ اپنی نااہلیت اور تعلیمی اور غیر تعلیمی مصروفیات کی بنا پر ان کے اس کتابچہ کو بالاستعاب دیکھ کر استفادہ نہ کرسکا تاہم مشتے نمونہ از خروارے کے مطابق سرسری طور پر مختلف مقامات سے دیکھا اور کہیں مشورے کی ضرورت محسوس ہوئی تو وہ بھی تحریر کردیا ہے۔ دلی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور فضائل اعمال کی اصل

کتابوں کی طرح حضرت شیخ الحدیث نوّر اللہ مرقدہٗ کی برکت سے اس مجموعہ کو بھی عوام وخواص کے لیے مفید اور کار آمد بنائے اور آئندہ مفتی صاحب کو تعلیمی، تبلیغی اور تصنیفی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! ایں دُعا از من واز جُملہ جہاں آمین باد!

والسلام

فقط مقصود عالم

خادم خادم الاسلام ہاپوڑ

۲۸/ ۷/ ۱۴۱۷ھ

☆......☆......☆......☆

بسم اللّٰہِ الرّحمٰنِ الرّحِیم

پہلی بات

اللہ کا بہت بڑا احسان وفضل ہے کہ زمانۂ حال میں مُسلمان اُس نصاب کو اپنا کر جو بزرگوں نے لوگوں کی اصلاح کے لیے منتخب فرمایا ہے اپنی زندگی کو دین کے مطابق گزارنے کی فکر میں ہیں۔اس نصاب میں کُتبِ فضائل اعمال کا سننا اور سنانا بھی داخل ہے۔

''فضائلِ اعمال'' نامی کتاب کو شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رَحِمہُ اللہ نے گو بہت سَہل انداز میں لکھا ہے لیکن بعض عربی فارسی کے الفاظ بھی موجود ہیں جس کی وجہ سے عام آدمی کو اس کے سمجھنے میں کسی قدر دشواری محسوس ہوتی ہے۔اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ ان مشکل واہم الفاظ کو اور ان کے تلفُّظ وتَراجم کو کسی جگہ جمع کر دیا جائے۔اسی ضرورت کے پیشِ نظر اس کتاب کے اندر تمام مشکل الفاظ کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے جمع کیا گیا ہے اور کتاب کا لفظ لکھنے کے بعد قوسین میں اس لفظ کو پڑھنے کا تلفظ بھی لکھا گیا ہے۔اور ہر لفظ کو صحیح پڑھنے کے لیے حَرکات یعنی زبر زیر پیش جَزم وغیرہ لگائی گئی ہیں اور چونکہ کتاب میں ایک ہی لفظ کئی جگہ استعمال ہوا ہے اور کہیں کوئی معنی مُراد ہیں، کہیں کوئی معنی مُراد ہیں، اس لیے تقریباً ہر لفظ کے کئی کئی معنی لکھے گئے ہیں جہاں جو معنی صحیح آتے ہوں وہ ہی مُراد لے لیے جائیں اور اکثر صحابہ کرامؓ کی سَنِ پیدائش ووفات بھی لکھی گئی ہے اور آخیر میں قرآن مجید کی آیات وعربی جملوں وفارسی اشعار وامثال پر حَرکات کے ساتھ ساتھ ترجمہ بھی لکھا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس حقیر خدمت کو قبول فرمائے اور اس کا بہترین بدلہ ان کو بھی عطا فرمائے جن کی دُعائیں میرے ساتھ ہیں۔خصوصاً:

والدِ محترم جو ہمیشہ میری دینی پروان کے لیے کوشاں رہے......ان کی ترقی خواں دور اندیشیوں کا عوض گو میں دنیائے فانی میں کماحقہٗ نہیں دے سکتا لیکن مالکِ یومِ جزا حقیقی ضرورت کے دن ان شاء اللہ ضرور عطا فرمائیں گے۔

اور عمِ معظم مفکرِ ملت جناب حضرت مولانا محمد حسن قاسمی صاحب جو میرے استاذِ مشفق بھی ہیں، خدا ان کا سایہ وحسنِ التفات ہمارے سروں پر تادیر قائم فرمائے۔

اور جامع الصفات والکمالات حضرت مولانا محمد عمر صاحب مدظلہٗ العالی شیخ الحدیث جامعہ عربیہ امداد الاسلام کمال پور بلند شہر جنھوں نے اس کتاب کو بالاستیعاب دیکھا اور جگہ جگہ اپنے افادات سے نوازا۔

قارئین سے التماس ہے کہ بندے کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور جہاں غلطی دیکھیں اس پر نشان دہی فرما کر مطلع فرمائیں ان شاء اللہ اس کی اصلاح کی جائے گی۔

محمد ارشاد قاسمی ومظاہری

خادم جامعہ عربیہ امداد الاسلام

کمال پور، بلند شہر، یوپی ہند

۷ شوال المکرم ۱۴۱۷ھ

☆......☆......☆......☆

فہرست

حرف	صفحہ نمبر	حرف	صفحہ نمبر
ا	7	ص	43
ب	16	ض	44
پ	21	ط	45
ت	21	ظ	46
ث	26	ع	46
ج	27	غ	49
چ	28	ف	50
ح	29	ق	52
خ	31	ک	54
د	33	گ	56
ذ	35	ل	56
ر	35	م	57
ز	37	ن	68
س	38	و	70
ش	41	ہ	71
		ی	72

آ

آباءواجداد: (آ۔باؤ۔اَجْ۔دَاد) باپ دادا۔

آب پاشی: کھیت کو پانی دینا۔

آبدار: (آبْ۔دار) تازہ۔چمکیلا۔

آبدیدہ: (آب۔دِیْ۔دَہْ) وہ شخص جس کی آنکھوں میں آنسو ہوں۔

آبروریزی: (آب۔رُوْ۔رَے۔زِیْ) بے عزّتی

آشنائی: (آشْ۔نا۔اِئْ) ملاقات۔دوستی۔جان پہچان۔

آلام: (آ۔لام) رنج۔غم۔یہ اَلَمْ کی جمع ہے۔

آمدورفت: (آ۔مَ۔دُوْ۔رَفْت) آنا جانا۔ٹریفک۔

آنمخدوم: (آں۔مَخْ۔دُوم) وہ بزرگ۔جناب والا۔

آیاتِ تنزیہ: وہ آیات جن کے اندر اللہ کی پاکی بیان ہوئی ہو۔

آیاتِ رَحمت: وہ آیات جن کے اندر اللہ کے رحم کرنے کا ذکر ہے۔

آیاتِ عذاب: وہ آیات جن کے اندر اللہ کے عذاب دینے کا ذکر ہے۔

ا۔ب

اِبتداءِ خِلقت: پیدائش کی ابتداء۔پیدا ہونے کی شروعات۔

ابدالآباد: (اَ۔بَ۔دُلْ۔ا۔باد) ہمیشہ ہمیش

ابدال: (اَبْ۔دَال) اللہ والوں کا وہ گروہ جس کے سپرد دُنیا کا نظام ہے۔

اَبر: بادل۔گھٹا۔

اِبْن: بیٹا۔

اِبنِ تیمیہ: (اِبْ۔نِ۔تَیْ۔مِیْ۔یَہْ) بہت بڑے عالم کا نام۔اصل نام تقی الدّین تھا۔بڑی زبردست قوتِ حافظہ تھا۔آپ کی پیدائش ۶۶۱ھ میں ہوئی۔اور وفات ۷۲۸ھ میں ہوئی۔

ابنِ جحش: آپ ام المومنین حضرت زینبؓ کے بھائی ہیں۔آپ غزوۂ احد میں شہید ہوئے۔حضرت حمزہؓ اور آپ ایک قبر میں دفن ہوئے ہیں۔آپ کا نام عبداللہ ہے۔

اِبنِ حجر: (اِبْ۔نِ۔حَ۔جَر) ایک زبردست عالم کا نام ہے۔جنھوں نے ۷۹ سال زندہ رہ کر ۸۵۲ھ میں وفات پائی۔

اِبنِ شُبرمہ: (اِبْ۔نِ۔شُبْ۔رُ۔مَہْ)

آپ کوفہ کے رہنے والے تابعی ہیں۔

وفات ۱۴۴ھ

اِبنُ الکاتب: (اِب۔نُل۔کا۔تِب) ایک بزرگ کا نام

اَبُو: باپ۔پدر

اَبو جندلؓ: (اَ۔بُو۔جَن۔دَل) صحابی کا نام ہے۔جنھوں نے حضرت عمرؓ کے زمانۂ خلافت میں وفات پائی۔

اَبوالدرداؓ: (اَ۔بُد۔دَر۔دا) مشہور صحابی ہیں۔وفات دمشق کے اندر ۳۲ھ میں ہوئی۔

ابو ذر غفاریؓ: (اَ۔بُو۔ذَر۔غِ۔فا۔رِی) مشہور صحابی کا نام۔آپ کی وفات ۳۲ھ میں ہوئی ہے۔

اَبُوْ رُھْمُ اِبْنِ عَبْدُ الْعُزّٰی: ام المومنین حضرت میمونہؓ کے پہلے شوہر کا نام۔

اَبُومطرفؓ: (اَبُو۔مَط۔رَف) صحابی کا نام۔

ابوعمرؒ وشیبانی: آپ تابعین میں سے ہیں۔

اَبو قحافہؓ: (اَ۔بُو۔قُ۔حا۔فَہ) آپ حضرت ابوبکر کے والدِ محترم ہیں۔آپ کا نام عثمان ابنِ عامر ہے۔فتح مکہ کے دن ایمان لائے۔اور ۱۴ھ میں وفات پائی۔

ابی بن کعبؓ: (اُ۔بَی۔اِب۔نِ۔کَعْب) صحابی کا نام ہے۔آپ کاتبِ وحی بھی ہیں۔اور آپ کی وفات ۱۹ھ میں ہوئی ہے۔

ا۔ت

اتباع: (اِت۔تِ۔باع) پیروی کرنا۔

اتحاد: (اِت۔تِ۔حاد) ملاپ۔محبت۔میل جول۔

اتقیا: (اَت۔قِ۔یا) متقی لوگ۔پرہیز گار لوگ۔

اتم: (اَ۔تَم) مکمل۔پورا۔

ا۔ج

اجابتِ دُعا: (ا۔جا۔بَ۔تِ۔دُعا) قبولِ دُعا۔

اجارہ: (اِ۔جا۔رَہ) ٹھیکہ۔کرایہ۔قبضہ۔

اجتماعی: (اِ۔جْ۔تِ۔ما۔عی) مجموعی۔سب کی۔

اجتناب: (اِ۔جْ۔تِ۔ناب) پرہیز کرنا۔

اَجر: ثواب۔انعام۔نیک کام کا بدلہ۔

اجساد: (اَج۔ساد) بہت سے جسم۔یہ جمع ہے جَسَدْ کی۔

اِجماع: (اِج۔ماع) اتفاقِ رائے۔

اِجمال: (اِج۔مال) کھول کر نہ کہنا۔اختصار کے ساتھ کہنا۔

اِجنبیت: (اَج۔نَ۔بِی۔یَت) نہ جاننا۔

ا۔ح

احاطہ: (اِ۔حَا۔طَہْ) گھیرنا۔

احباب: (اَحْ۔بَابْ) بہت سے دوست۔

احتجاج: (اِحْ۔تِ۔جَاج) اعتراض۔انکار۔

احتمالات: (اِحْ۔تِ۔مَا۔لات) شک۔

احتراز: (اِحْ۔تِ۔راز) پرہیز۔بچاؤ۔

اُحُدْ: مدینے کے قریب ایک پہاڑ کا نام ہے۔

اِحصاء: (اِحْ۔صَاء) شمار۔گنتا۔

احصار: (اِحْ۔صار) گھیرنا۔

احیاء العلوم: (اِحْ۔یَا۔اُلْ۔عُ۔لُوم) امام غزالیؒ کی مشہور کتاب کا نام ہے۔آپ کی وفات ۵۰۵ھ میں ہوئی۔

ا۔خ

اِختتام: (اِخْ۔تِ۔تَام) ختم۔آخر۔

اِختِصار: (اِخْ۔تِ۔صَارْ) خلاصہ۔تھوڑا سا

اِختلاط: (اِخْ۔تِ۔لاَط) میل ماپ۔

اختلافی: اِخْ۔تِ۔لا۔فِی) وہ بات جس میں ایک سے زیادہ رائے ہوں۔

اخرام اسدی: (اَخْ۔رَم۔اَ۔سْ۔دِی) آپ غزوۂ ذی قرد میں شہید ہوئے۔

اخراجات: (اَخْ۔رَا۔جَاتْ) بہت سے خرچ۔خرچے۔یہ جمع ہے اخراج کی۔

اخص الخوص: (اَ۔خَص۔صُل۔خُ۔وَاس) زیادہ خاص۔

اخفاء: (اِخْ۔فَاء) چُھپانا۔پوشیدہ کرنا۔

اُخوت: (اُ۔خُوْ۔وَتْ) بھائی بندی۔بھائی چارہ۔

ا۔ذ

اذیت: (اَ۔ذِی۔یَتْ) تکلیف۔پریشانی۔

اِذخر: (اِذْ۔خِرْ) ایک خشبودار گھاس جس کو اُردو میں مرچیا کہتے ہیں۔

ا۔ر

اَرْبَابِ تمکین: (اَرْ۔بَا۔بِ۔تَم۔کِیْن) بڑے لوگ۔عزت والے لوگ۔

ارتداد: (اِرْ۔تِ۔دَاد) اسلام چھوڑ دینا۔پھر جانا۔

اِرتباط: (اِرْ۔تِ۔بَاط) میل ملاپ۔دوستی۔

اَرتفاع: (اِرْ۔تِ۔فَاعْ) اونچان۔بلندی۔

ارتِکاب: (اِرْ۔تِ۔کَاب) عمل کرنا۔اختیار کرنا۔کرنا۔

ارشادات: (اِرْ۔شَا۔دَات) ہدایات۔فرمان۔باتیں۔یہ ارشاد کی جمع ہے۔

ارزاں: (اَرْ۔زاں) سستا۔کم قیمت کا۔

ارض وسماء: (اَر۔ضُو۔سَ۔مَاء) زمین اور آسمان۔

ارض=زمین

سما=آسمان

اِرفع: (اِر۔فَع) زیادہ بلند۔

اَرقم: (اَر۔قَم) صحابی کا نام۔

اَرکان: یہ جمع ہے رُکن کی۔ستون۔اصول۔حصے۔

ا۔ز

ازالہ: (اِ۔زَا۔لَہٗ) دور کرنا۔مٹانا۔

ازواجِ مطہرات: (اَز۔وَا۔جِ۔مُ۔طَہْ۔ہَ۔رَ۔ات) حضور پاک ﷺ کی بیویاں۔

اَزواج=زَوجَہ کی جمع ہے۔زوجہ/بیوی۔

ازیں: (اَ۔زِیں) اِس کے۔اِس سے۔

ازدھام: (اِز۔دِ۔حام) بھیڑ۔

ا۔س

اسباب: (اَس۔بَاب) سامان۔چیزیں۔وجہ۔سَبَب کی جمع۔

استحباب: (اِس۔تِح۔باب) اچھا سمجھنا۔پسند کرنا۔

استخفاف: (اِس۔تِخ۔فاف) ہلکا سمجھنا۔ذِلت۔

استحقاق: (اِس۔تِح۔قَاق) قابلیت۔عقل مندی۔حق مانگنا۔

استدعاء: (اِس۔تِد۔عَاء) درخواست۔اپیل۔

استدلال: (اِس۔تِد۔لال) دلیل۔ثبوت۔دلیل قائم کرنا۔

استسقاء: (اِس۔تِس۔قَاء) پانی مانگنا۔بارش چاہنا۔ایک بیماری کا بھی نام ہے جس میں پیاس لگتی ہے۔

اِستغفار: (اِس۔تِغ۔فَار) معافی چاہنا۔گناہ معاف کروانے کی خواہش ظاہر کرنا۔مغفرت طلب کرنا۔

استغنا: (اِس۔تِغ۔نا) بے پروائی۔بے فکری۔مالداری۔

استفادہ: (اِس۔تِ۔فا۔دَہ) فائدہ حاصل کرنا۔نفع اٹھانا۔

استفسار: (اِس۔تِف۔سَار) پوچھنا۔سوال کرنا۔

استفتاء: (اِس۔تِف۔تاء) مسئلہ پوچھنا۔

استقبال: (اِس۔تِق۔بَال) خیر مقدم۔سواگت۔

استقلال: (اِس۔تِق۔لال) مضبوطی۔صبر۔ہمت۔

استنباط: (اِس۔تِم۔بَات) نکالنا۔چھانٹنا۔مسئلہ نکالنا۔

استہزا: (اِس۔تِہ۔زا) مذاق۔ہنسی۔

استمرار: (اِس۔تِم۔رَار) دوام۔ہمیشہ۔

استفہام: (اِس۔تِف۔ہام) سوال۔

اسراف: (اِس۔رَاف) فضول خرچی۔ جہاں خرچ کرنا جائز ہے وہاں ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا۔

اسعدؓ بن زرارہ: (اَس۔عَدَ۔اِبْ۔نِ۔زُ۔رَا۔رَہ) صحابی کا نام۔

اِسقاط: (اِس۔قَاط) گرانا۔ حمل گرانا۔

اَسماء: (اِس۔مَاء) نام۔ یہ اسم کی جمع ہے۔

اسہال: (اِس۔ہَال) دَست۔ نرم۔

اسلاف: (اَس۔ لاف) بزرگ۔ گذرے ہوئے زمانے کے بڑے لوگ۔

اُسیدؓ بن حضیر: (اُسَیْدُ۔اِبْ۔نِ۔حُ۔ضَیْر) صحابی کا نام ہے۔ آپ کی وفات مدینہ کے اندر ۲۰ھ میں ہوئی ہے۔ مزار اقدس بقیع میں ہے۔

اُسَیدؓ بن ظُہیر: صحابی رسول ﷺ

ا۔ش

اشاعت: (اِ۔شَا۔عَتْ) پھیلانا۔ شائع کرنا۔

اشباع: (اِش۔بَاع) زبر۔ زیر۔ پیش کو ظاہر کر کے پڑھنا۔

اشبیلہ: (اَش۔بِیْ۔لَہ) شہر کا نام۔

اشتباہ: (اِش۔تِ۔باہ) ایک جیسا ہونا۔ شبہ۔

اشتقاق: (اِش۔تِ۔قاق) ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا۔

اشتیاق: (اِش۔تِ۔یاق) شوق۔ تمنا۔

اشتعال: (اِش۔تِ۔عال) بھڑکنا۔

اشد: (اَ۔شَدّ) بہت زیادہ۔ سخت۔

اشراف: (اَش۔رَاف) بڑے خاندان کے لوگ۔ عزت والے لوگ۔

اِشْرَبِ الْخَمْرَ: شراب پیو۔

اَشْرَفُ الْمَخْلُوقَاتْ: ساری مخلوقات سے بہتر۔

اشغال: (اَش۔غَال) مشغلے۔ کام۔ شغل کی جمع۔

اشرف الناس: (اَش۔رَ۔فُن۔نَاس) لوگوں میں سب سے زیادہ شریف۔

اشرف الامم: (اَش۔رَ۔فُلْ۔اُ۔مَم) تمام اُمتوں میں سب سے زیادہ باعزت اُمت۔

اِشکال: (اِش۔کَال) اعتراض۔ شبہ۔

اشیا: (اَش۔یَا) چیزیں۔ یہ جمع ہے شے کی۔

ا۔ص

اصرار: (اِص۔رَار) ضد۔ ہٹ۔ زبردستی کرنا۔

اصول: (اُ۔صُو۔ل) بنیاد۔ قواعد۔

اصول وفروع: (اُ۔صُوْ۔لُوْ۔فُ۔رُوْع) بڑے چھوٹے۔

ا۔ض

اضاعت: (اِ۔ضَا۔عَت) کھودینا۔بیکار کرنا۔

اِضَافَہْ: زیادتی۔

اضطرار: (اِض۔طِ۔رَار) بہت زیادہ ضرورت۔لاچار ہونا۔

اضطراری: (اِض۔طِ۔رَا۔رِی) مجبوری۔

اضطراب: (اِض۔طِ۔رَاب) بےچینی۔بے قراری۔

اضعف: (اَض۔عَف) زیادہ کمزور۔

اضمحلال: (اِض۔مِ۔لَال) کمزوری۔کاہلی۔

ا۔ط

اَطِبَّاء: (اَ۔طِبْ۔بَاء) ڈاکٹر۔حکیم۔علاج کرنے والے۔

ا۔ع

اعانت: (اِ۔عَا۔نَتْ) مدد۔

اعانتیں: (اِ۔عَا۔نَ۔تیں) سہارے۔مددیں۔

اعتدال: (اِع۔تِ۔دَال) بیچ کا درجہ۔نہ کمی نہ زیاتی۔میانہ روی۔

اعتراض: (اِع۔تِ۔رَاض) شبہ ہونا۔شک ہونا۔

اعتکاف: (اِع۔تِ۔کَاف) نفس کو دنیوی لذتوں سے روکے رکھنا۔مسجد میں عبادت کی نیت سے ٹھہرنا۔

اعتناء: (اِعْ۔تِ۔نَاء) ہمدردی۔توجہ۔

اعجاز: (اِع۔جَاز) مُعْجِزہ۔کرشمہ۔ایسا کام جس کو عام لوگ نہ کرسکتے ہوں۔

اعجوبہ: (اَع۔جُوْ۔بَہْ) عجیب چیز۔

اعداد: (اَع۔دَاد) گنتیاں۔نمبر۔

اَعذار: (اَع۔ذَار) عذریں۔عذر کی جمع۔مجبوریاں۔رُکاوٹیں۔

اعراب: (اِع۔رَاب) زیر۔زبر۔پیش۔حرکات۔کسی لفظ کی آخری حرف کی حرکات۔

اعراض: (اِع۔رَاض) بے توجہی۔منہ پھیرنا۔

اعراف: (اَع۔رَاف) دوزخ اور جنّت کے درمیان کی جگہ۔

اعزاز (اِع۔زَاز) عزّت۔رتبہ۔

اعزّہ: (اَعِزْ ہ زَہْ) رشتہ دار۔دوست۔عزیز کی جمع۔

اعضاء: (اَعْ۔ ضاء) بدن کے حصے ہاتھ پاؤں وغیرہ۔ عضو کی جمع۔

اعمال: (اَعْ۔ مَالْ) کام۔ نیک کام۔ عمل کی جمع۔

اَعْلَی اللّٰہُ مَرَاتِبَہٗ: اللہ تعالیٰ ان کے مرتبوں کو بلند کرے۔

ا۔غ

اَغْلَب: (اَغْ۔ لَبْ) یقین کے قریب۔

اغنیا: (اَغْ۔ نِ۔ یَا) مالدار لوگ۔ غنی کی جمع۔

اغیار: (اَغْ۔ یَار) اجنبی۔ بیگانے۔ اللہ کے علاوہ۔ غیر کی جمع۔

ا۔ف

افاقہ: (اِ۔ فَا۔ قَہْ) ٹھیک ہوجانا۔

افتتاح: (اِف۔ تِ۔ تَاحْ) شروع کرنا۔

افتخار: (اِف۔ تِ۔ خار) عزت۔ ناز۔ فخر۔

افتراق: (اِف۔ تِ۔ راق) جدائی۔ اختلاف۔

اِفراط: (اِف۔ رَاط) زیادتی۔ بہت زیادہ۔

اِفراط وَتَفرِیط: یا تو بہت کمی یا بہت زیادتی۔ درمیانی کے علاوہ۔ کمی زیادتی۔

افزوں: (اَف۔ زُوں) زیادہ۔

افسردگی: (اَف۔ سُرْ۔ دَ۔ گی) سُستی۔ پژمُردگی۔

افشاء: (اِف۔ شا) کھولنا۔ فاش کرنا۔

افلاس: (اِف۔ لَاس) غریبی۔ تنگ دستی۔

اِفْک: جھوٹ۔ بہتان۔

ا۔ق

اقتداء: (اِق۔ تِ۔ دَا) پیروی کرنا۔

اقتصار: (اِق۔ تِ۔ صَار) تھوڑا کرنا۔ بس کرنا۔

اقل: (اَ۔ قَلّ) سب سے کم۔ زیادہ کم۔

اَقْوال وَ اَفْعَال: باتیں اور کام۔ قول وفعل کی جمع۔

ا۔ک

اکابر: (اَ۔ کا۔ بِرْ) بڑے لوگ۔ بزرگ۔

اکتساب: (اِکْ۔ تِ۔ سَابْ) کمانا۔ محنت۔ اپنی محنت سے حاصل کرنا۔

اِکتفا: (اِکْ۔ تِ۔ فَا) کافی سمجھنا۔

اکثر: (اَکْ۔ ثَرْ) بہت زیادہ۔

اکثر وبیشتر: اَکْ۔ ثَ۔ رُوْ۔ بیش۔ تَرْ) بار بار۔ ہمیشہ۔

اَکمل: (اَکْ۔ مَلْ) بڑا کامل۔ نہایت ماہر۔

اکسیرِ اعظم: (اِک۔سی۔رِ۔اَع۔ظَم) بہت مفید۔ بہت زیادہ اثر کرنے والی۔

ا۔ل

الآن: (اَل۔آن) ابھی۔ اِس وقت۔

التفات: (اِل۔تِ۔فات) توجہ۔ رغبت۔

اَلدّرَرُالمنتظم: کتاب کا نام۔

الغرض: (اَل۔غَ۔رَض) قصّہ مختصر۔ قِصّہ کا مطلب۔ مختصر۔

الطاف: (اَل۔طاف) مہربانیاں۔ لطف کی جمع۔

المضاعف: (اَاْ۔مُ۔ضا۔عَف) دوگنا۔ کئی گنا۔

اَلْعِیاذُباللہ: خدا کی پناہ۔

الفت: (اُل۔فَت) محبت۔

الوان: (اَاْ۔وان) رنگ۔ مزاج۔ لون کی جمع۔

اَلْلُؤ اِیلُ الصَّیِّبُ: کتاب کا نام۔

اِلہام: (اِل۔ہام) خدا تعالیٰ کی طرف سے دل میں آئی ہوئی بات۔

ا۔م

اُم: ماں۔

اُمِّ فروہؓ: (اُم۔م۔فَر۔وَہ) صحابیہ کا نام

اُم المؤمنین: (اُم۔مُل۔مُؤ۔مِ۔نِین) ایمان والوں کی ماں۔ حضور ﷺ کی بیوی۔

امابعدُ: (اَم۔مَا۔بَعَد) حَمدُ وصَلوٰۃ کے بعد یعنی اللہ کی تعریف کرنے اور حضور ﷺ پر درود بھیجنے کے بعد۔

امامہؓ: (اُ۔مَا۔مَہ) صحابی کا نام۔
اُمامَہ صحابیہ کا نام بھی ہے۔

اِمام نووی: (اِ۔مَام۔نَ۔وَ۔وِ۔ی) ایک بڑے محدّث کا نام۔
آپ کی وفات ٦ ١ ٦ھ میں ہوئی۔

اُم کلثومؓ: (اُم۔مِ۔کُل۔ثُوم) حضور ﷺ کی صاجزادی کا نام۔ آپ کی وفات شوال ٩ھ میں ہوئی۔

اَمْرْ: کام۔ بات۔ معاملہ۔ حکم۔

اَمَرْ: ہمیشہ رہنے والا۔

اُمَرَاء: (اُ۔مَ۔رَاء) بڑے لوگ۔ ذمہ دار لوگ۔ یہ امیر کی جمع ہے۔

اِمتثالِ حکم: (اِم۔تِ۔ثا۔لِ۔حُکم) تعمیلِ حکم۔ حکم ماننا۔

اِمتیاز: (اِم۔تِ۔یاز) فرق۔ سمجھ۔

امرِ واقعی: (اَم۔رِ۔وَا۔قِ۔عِی) یقینی بات۔

امروز: (اِم۔رُوز) آج۔

امم سابقہ: (اُ۔مَ۔مِ۔سَا بِ۔قَہْ) پہلی امتیں۔

اُمم = اُمت کی جمع۔

امور: (اُ۔مُور) بہت سے کام۔

یہ جمع ہے اَمْر کی۔

امورِ کشفیہ: (اُ۔مُو۔رِ۔کَش۔فِی۔یَہْ) چُھپی ہوئی باتوں سے متعلق معاملے۔

کشف: چھپی ہوئی بعض باتوں کا معلوم ہو جانا۔

امیہ بن خلف: (اُ۔مَی۔یَہْ۔اِب۔نِ۔خَ۔لَف) ایک مشرک کا نام۔

ا۔ن

انبار: (اَ۔م۔بَار) ڈھیر۔تودہ۔ذخیرہ۔

انبساط: (اِم بِ۔سَاط) خوشی۔کھلنا۔

انتساب: (اِن۔تِ۔سَاب) واسطہ۔لگاؤ۔ نسبت دینا۔

انتفاع: (اِن۔تِ۔فَاع) فائدہ۔فائدہ اٹھانا

انتخاب: (اِن۔تِ۔خَاب) چھانٹنا۔پسند کرنا۔چناؤ۔

انتشار: (اِن۔تِ۔شَار) گھبراہٹ۔ پریشانی۔جھگڑا۔ذہنی یکسوئی کا نہ رہنا۔

انتقام: (اِن۔تِ۔قَام) بدلہ۔

انحراف: (اِن۔حِ۔رَاف) انکار۔پھرنا۔

انحطاط: (اِن۔حِ۔طَاط) کم ہونا۔کمی۔ پستی۔گراوٹ۔

انس: (اُنْس) محبت۔میل جول۔

انس بن نضرؓ: (اَنَس۔اَب۔نِ۔نَضْر) آپ انس ابنِ مالک انصاری کے چچا ہیں۔ آپ غزوۂ احد میں شہید ہوئے۔

انصار: (اَن۔صَار) مددگار۔مدینہ کے رہنے والے وہ لوگ جنھوں نے حضور ﷺ کی مدد کی تھی۔

انصاری: مددگار لوگوں میں سے ایک شخص۔

انقیاد: (اِن۔قِ۔یَاد) فرمانبرادی۔مطیع ہونا۔

انعکاس: (اِن۔عِ۔کَاس) سایہ۔فوٹو۔ عکس۔

انفرادی: (اِن۔فِ۔رَا۔دِی) ذاتی۔اپنی۔

انکساری: (اِن۔کِ۔سَا۔رِی) عاجزی۔

انگشت: (اَن۔گُشْت) انگلی۔

انہماک: (اِن۔ہِ۔مَاک) مشغولیت۔ مصروفیت۔

انقطاع: (اِن۔قِ۔طَاع) کٹ جانا۔دوری۔

انواع: (اَن۔وَاع) قسمیں۔

انقلاب: (اِن۔ قِ۔ لاب) بدلنا۔ نظام کو بدلنا۔

ا۔و

اوائل: (اَ۔ وَ۔ اِلْ) شروع۔ پہلا حصہ۔

اواہین: (اَوْ۔ وَا۔ ہِین) اللہ سے بہت زیادہ ڈرنے کا اظہار کرنے والے۔

اَوْجزالمَسالِک: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ کی کتاب۔

اوراد: (اَوْ۔ رَاد) وظیفہ۔ ورد۔ ذکر۔

اَوْسَطْ: درمیانی۔ بیچ کا۔

اوقیہ: (اُو۔ قِی۔ یَہْ) ساڑے دس تولہ وزن۔

اولین: (اَوْ۔ وَ۔ لِیْن) پہلے لوگ۔

ا۔ہ

اَہْل: والے۔ گھر کے لوگ۔

اہلِ بیت: (اَہْ۔ لِ۔ بَیْت) گھر کے لوگ۔ حضور پاک ﷺ کے گھر کے لوگ۔

اَہْلُ الرائے: (اَہْ۔ لُرْ۔ رائے) عقلمند لوگ۔

اَہْلُ قرابت: (اَہْ۔ لِ۔ قِ۔ وَا۔ بَتْ) رشتہ دار۔

اَہْلُ کشف: وہ لوگ جو دل کی صفائی کی وجہ سے کبھی بعض چھپی ہوئی چیزوں کا حال معلوم کر لیتے تھے۔

اَہْلُ کتاب: آسمانی کتاب والے یہودی عیسائی وغیرہ۔

اَہْلُ واعزہ: (اَہْ۔ لُوْ۔ اَعِزْ۔ زَہْ) گھر کے لوگ۔ اور رشتے دار۔

ا۔ء

ائمہ: (اَ۔ اِم۔ مَہ) پیشوا۔ نماز پڑھانے والے۔ یہ جمع ہے امام کی۔

ا۔ی

ایثار: (اِیْ۔ ثار) دوسرے کا فائدہ اپنے فائدہ سے پہلے رکھنا۔ اپنی ضرورت کو دبا کر دوسرے کی ضرورت پوری کرنا۔

ب

ب۔ا

بالاتفاق: (بِلْ۔ اِتْ۔ تِ۔ فاف) اتفاق کے ساتھ ایک ہو کر۔

بالفرض: (بِلْ۔ فَرْض) مان کر۔ مانا گیا۔

بالمقابل: (بِلْ۔ مُ۔ قَا۔ بِلْ) مخالف۔ علاوہ۔ بَرعکس۔

بالجہر: (بِلْ۔ جَہْر) زور سے۔ آواز سے۔

باجماعِ اہلِ سُنّت: حضور پاک ﷺ کی راہ پر چلنے والوں کے اتفاق سے۔

باضافہ: (بَ۔اِ۔ضا۔فہٗ) زیادتی کے ساتھ۔

بالا: اوپر۔اوپر لکھا ہوا۔پہلا۔

بالجملہ: (بِل۔جُم۔لہٗ) ساری بات کا حاصل یہ ہے۔حاصلِ کلام۔

بارآور: نتیجہ خیز۔مفید۔

باز پرس: (باز۔پُرس) پوچھ تاچھ۔تحقیقات۔

باطنی: (با۔طِ۔نی) چھپی ہوئی۔اندرونی۔

باطِنہٗ: اندرونی۔پوشیدہ۔

باقیاتُ الصّالحات: وہ نیک کام جن کا ثواب ہمیشہ ملتا رہے۔

ب۔ج

بجز: (بَ۔جُز) سوائے۔علاوہ۔

بجز قیل و قال: بات چیت کے سوا۔

ب۔ح

بحر: دریا۔

بحرین: (بَح۔رَین) ملک کا نام۔

بحر العلم: (بَح۔رُل۔عِلم) علم کا سمندر۔ بہت زیادہ علم والا۔

ب۔خ

بُخل: کنجوسی۔

بخیل= کنجوس۔

ب۔د

بداطواریاں: (بَد۔اَط۔وا۔رِ۔یاں) بُرے طریقے۔

بدر جہا: (بَ۔دَر۔جَ۔ہا) بہت زیادہ۔ کہیں زیادہ۔

بدری: (بَد۔ری) وہ لوگ جو جنگ بدر میں شریک رہے ہوں۔

بدرجہ اتم: (بَ۔دَر۔جَ۔اِ۔تَم) حد سے زیادہ۔بے انتہا۔پورے طریقے سے۔

بد عہدی: (بَد۔عَہ۔دی) وعدہ خلافی۔ دھوکے بازی۔عہد شکنی۔

بدکردار: (بَد۔کِر۔دار) بدچلن۔بُرے کام کرنے والے۔

بدنما: (بَد۔نُ۔ما) بُرا۔بھدّا۔

بدور: (بُ۔دُور) پورا چاند۔بدر کی جمع۔ چاند۔

بُدَیل بن ورقا خزاعی: آپ رسول اللہ ﷺ کے مخلصین میں سے تھے۔بعض کہتے ہیں کہ پوشیدہ مسلمان تھے۔

بدیہی: (بَ۔دِی۔ہِی) ظاہر۔وہ بات جس کو دلیل کی ضرورت نہ ہو۔

ب۔ذ

بذل المجہود: (بَذ۔لُل۔مَج۔ہُو۔د) حضرت مولانا خلیل احمد صاحبؒ سہارنپوری کی کتاب کا نام۔

ب۔ر

بَرّ: خشکی۔

براۃ: (بَ۔رَا۔اَت) صفائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔

برخواست: (بَر۔خَاسْت) ختم۔ الگ۔ ملتوی۔

برزہ: (بَر۔زَہ) صحابی رسول ﷺ۔

برگزیدہ: (بَر۔گ۔زِی۔دَہ) پسندیدہ۔ مقبول۔

بَرَص: سفید داغ کی بیماری۔

برمحل: (بَر۔مَ۔حَل) موقع پر۔مناسب۔

برملا: (بَر۔مَ۔لَا) فوراً۔کھلم کھلا۔منہ پر۔

ب۔ز

بزعمِ خود: (بَ۔زَع۔مِ۔خُد) اپنے گمان میں۔

بزّار: (بَز۔زَار) راوی کا نام۔

ب۔س

بسا اوقات: بہت دفعہ۔کبھی کبھی۔ بہت مرتبہ۔اکثر۔

بسزائے استہزا: (بَ۔س۔زَا۔اِے۔ اِس۔تِہْ۔زَا) ہنسی اُڑانے کی سزا میں۔

ب۔ش

بشارت: (بَ۔شَا۔رَت) خوشخبری۔

بشاشتِ قلب: (بَ۔شَا۔شَ۔تِ۔قَلْب) دلی خوشی۔

بشرطیکہ: (بَ۔شَر۔طے۔کَہ) اس شرط کے ساتھ۔

بشریت: (بَ۔شَ۔رِی۔یَت) انسانیت۔ انسان ہونے کی وجہ سے گناہ کا مادہ موجود ہونا۔

ب۔ص

بصیرت: (بَ۔صِی۔رَت) دل کی بینائی۔ عقلمندی۔

ب۔ط

بطحا: (بَط۔حَا) مکہ معظمہ۔

بطریقِ اولیٰ: (بَ۔ طَ۔ رِی۔ قِ۔ اَوْ۔ لاٰ) اور زیادہ۔ بہتر طریقہ سے۔

بَطَرِیْق: طریقہ سے۔ انداز سے۔

ب۔ع

بعثت: (بِعْ۔ ثَت) بھیجنا۔ پیغمبر کا بھیجا جانا۔

بعلبکی: (بَعْ۔ لَ۔ بَکْ۔ کِی) بَعَلَبک، ملکِ شام میں ایک شہر کا نام ہے، وہاں کا رہنے والا۔

بَعِیْد: دُور۔

بعینہٖ: (بِ۔ عَیْ۔ نِ۔ ہٖ) اسی طرح۔

ب۔غ۔ف

بُغض: دشمنی۔ کینہ۔

بِغَرضِ مُحَال: ناممکن کو مانتے ہوئے۔

ب۔ق

بقیۃ السّلف: (بَ۔ قِی۔ یَ۔ تُس۔ سَلَف) پرانے بزرگوں میں بچے ہوئے بزرگ۔

ب۔ک

بکثرت: (بَ۔ کَث۔ رَت) بہت۔ خوب۔ زیادہ۔

بکمالہٖ: اپنی تمام خوبیوں کے ساتھ۔

ب۔ل

بَلْخ: خُراسان کے ایک شہر کا نام۔

بُلوغ: (بُ۔ لُوغ) جوانی۔ کمال۔ حد کو پہنچنا۔

بَلِیْغ: کامل۔ پورا۔ موقع کے مناسب بات کرنے والا۔

ب۔م

بمقتضاء عدل: (بَ۔ مُق۔ تَ۔ ضَا۔ اِ۔ عَدْل) انصاف کے مناسب۔ انصاف کی وجہ سے۔ انصاف کے تقاضے سے۔

بمنزلہ: (بَ۔ مَن۔ زِ۔ لَہ) بجائے۔ قائم مقام۔

ب۔ن

بِنَا: (بِ۔ نَا) اصل۔ بنیاد۔ عمارت۔

بنفسِ نفیس: (بَ۔ نَف۔ سِ۔ نَ۔ فِیس) خود۔ آپ۔ بذاتِ خود۔

بنوتیم: (بَ۔ نُو۔ تَیم) تیم قبیلہ کا نام۔

بنولحیان: (بَ۔ نُو۔ لِح۔ یَان) قبیلہ کا نام۔

بنوقریظہ: (بَ۔ نُو۔ قِ۔ رَے۔ ظَہ) یہود مدینہ کے ایک خاندان کا نام۔

بنوالمصطلق: (بَ۔نُل۔مُص۔طَ۔لَق) اس قوم کی اُمّ المومنین حضرت جُوَیرِیہؓ تھیں۔اسی نام سے غذوۂ بنُ المصطلق ۵ھ میں ہوا۔

بنوالاشہل: (بَ۔نُل۔اَش۔ہَل) ایک قبیلے کا نام۔

بنی نوع: (بَ۔نِی۔نُوع) انسان کی اولاد۔انسان۔

ب۔و

بَوْل: پیشاب۔

بوسیدگی: (بُو۔سِی۔دَ۔گی) پراناپن۔

ب۔ہ

بہجتہ النفوس: (بَہ۔جَ۔تُن۔نُ۔فُوس) کتاب کا نام۔نفوس کی خوشی۔

بہرہ مند: (بَہ۔رَہ۔مَند) خوش قسمت۔فائدہ اٹھانے والا۔

بہبودی: (بَہ۔بُو۔دِی) بھلائی۔کامیابی۔

بہیمہ: (بَ۔ہی۔مَہ) جانور۔چوپایہ۔

بہی خواہانِ قوم: قوم کی بھلائی چاہنے والے۔

ب۔ی

بے اعتنائی: (بے۔اَع۔تِ۔نا۔اِی) بے پروائی۔لاپروائی۔بے توجہی۔

بے بضاعت: (بے۔بِ۔ضا۔عَت) بے حوصلہ۔بے۔سرمایہ۔

بیباقی: (بے۔با۔قی) کچھ باقی نہ رہنا۔قرضہ سے چھٹکارا۔

بَیْتُ المقدس: مَقدِس یا مُقدَّس۔دونوں طرح صحیح ہے۔پاک جگہ۔مُبارک جگہ۔

بیزار: (بے۔زار) ناراض۔پریشان۔

بیش از بیش: (بیش۔اَز۔بیش) بہت زیادہ۔زیادہ سے زیادہ۔

بَیْعَت: (بَی۔عَت) فرمانبرداری کا وعدہ کرنا۔

بَیْعَتُ الشَّجَرہ: یہ اس بیعت کا نام ہے۔جو صُلحِ حُدَیبِیَہ کے موقع پر ہوئی۔اس میں صحابہ کرام نے آپؐ کے ساتھ فرمانبرداری کا عہدو پیمان کیا کہ جب تک جان میں جان ہے، کافروں سے جہادوقتال کریں گے۔مرجائیں گے، مگر بھاگیں گے نہیں۔

بیعت العقبہ: (بَی۔عَ۔تُل۔عَق۔بَہ) گھاٹی والی بیعت۔

بیشمار: (بے۔شُ۔مار) بہت زیادہ۔جس کی گنتی نہ ہو۔

بیگانگی: (بے۔گا۔نَ۔گی) بے تعلقی۔ اجنبیت۔

بے نیاز: بے پرواہ۔

بیگراں: (بے۔گَ۔راں) بے قیمت۔بے انتہا۔

بے مروتی: (بے۔مُ۔رُوْ۔وَ۔تی) بے دردی۔ظلم۔نامہربانی۔بے رُخی۔

پ

پارینہ: (پا۔رِی۔نَہْ) پرانی۔

پاس انفاس: (پا۔سِ۔اَنْ۔فاس) ہر سانس کے ساتھ اللہ کا لفظ نکلنا۔

پاش پاش: ٹکڑے ٹکڑے۔

پاکبازی: (پَکْ۔با۔زی) سچائی۔صاف دِلی۔نیک نیّتی۔

پردہ پوشی: (پَرْ۔دَہْ۔پو۔شی) بھید چھپانا۔ عیب چُھپانا۔

پردہ دری: (پَرْ۔دَہْ۔دَ۔رِی) بھید کھولنا۔چغلی کرنا۔عیب کھولنا۔

پس پُشت: (پَ۔س۔پُشْت) پیچھے کی طرف۔پرواہ نہ کرنا۔

پُشت: پیٹھ۔اوپر۔

پشیمان: (پَ۔شے۔مان) شرمندہ۔افسوس کرنے والا۔نادم۔

پنجشنبہ: (پَنْج۔شَم۔بَہْ) جمعرات۔

پیشواؤں: (پیْش۔وَاوں) اِماموں۔ بزرگوں کی۔یہ جمع ہے پیشوا کی۔

پیرانہ سالی: (پِی۔رانَہْ۔سا۔لی) بڑھاپا۔

ت

ت۔الف

تادیب: (تا۔دِیْب) ادب سِکھانا۔تنبیہ۔

تابعی: (تا۔بِ۔عِی) وہ شخص جس نے ایمان کی حالت میں کسی صحابی کو دیکھا ہو اور ایمان ہی پر اس کا خاتمہ ہوا ہو۔

تابعین: (تا۔بِ۔عِیْن) مسلمانوں کا وہ گروہ جنھوں نے کسی صحابی کو دیکھا ہو اور اسلام پر ہی ان کا انتقال ہوا ہو۔

تاخر: (تا۔اَخُ۔خُر) پیچھے ہونا۔دیر ہونا۔

تازیانہ: کوڑا۔چابک۔

تالیف: (تا۔لِیف) مختلف کتابوں کے مضامین کو چُن کر نئے انداز میں ترتیب دینا۔

تامل: (تَ۔اَم۔مُل) شک۔شبہ۔غور وفکر۔

تاویل: ظاہری معنی کے علاوہ کوئی اور معنی مُراد لینا۔

ت ـ ب ـ ث

تبدل: (تَ۔بَدْ۔دُل) بدلنا۔ بولنے۔ تبدیلی۔

تبرکاً: (تَ۔بَرْ۔رُ۔کَنْ) برکت کے طور پر۔

تتبع: (تَ۔تَبْ۔بُع) پیروی کرنا۔ پیچھا کرنا۔ تلاش کرنا۔

تثلیث: (تَثْ۔لِیْث) تین خُدا ماننا۔ تین حِصّوں میں تقسیم کرنا۔

ت ـ ج

تجدید: (تَجْ۔دِیْد) نیا کرنا۔ نئے سرے سے کام کرنا۔

تجلّی: (تَ۔جَلْ۔لِی) روشنی۔ اللہ کا نور جو کوہِ طور پر حضرت موسیٰؑ پر ظاہر ہوا۔

تجویز: (تَجْ۔وِیْز) فیصلہ۔ رائے۔

تجوید: (تَجْ۔وِیْد) حروف کو ان کے نکلنے کی جگہ سے نکالنا۔ یعنی قرآن شریف کے الفاظ کو صحیح پڑھنا۔

تجہیز و تکفین: (تَجْ۔ہِیْ۔زُوْ۔تَکْ۔فِیْن) مُردے کے کفن اور دفن کا انتظام کرنا۔

ت ـ ح

تحدید: (تَحْ۔دِیْدْ) پابندی۔ حد۔

تَحدِیثُ بِالنِّعمَۃ: نعمت دیے جانے کی وجہ سے بات کہنا۔ اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو ظاہر کرنا۔

تحقیق: (تَحْ۔قِیْق) اصلیت۔ معلومات۔

تحمّل: (تَ۔حَم۔مُل) برداشت۔ بردباری۔

تحمید: (تَحْ۔مِیْد) اللہ کی تعریف بیان کرنا۔ الحمدللہ کہنا۔

ت ـ خ

تخریج: (تَخْ۔رِیْج) نکالنا۔ لکھنا۔ مسائل نکالنا۔ کسی کتاب کے حوالے اور دلائل نکالنا۔

تخصیص: (تَخْ۔صِیْص) خاص کرنا۔ خصوصیت۔ کمی۔

تخلّف: (تَ۔خَلْ۔لُف) پھر جانا۔ دیر لگانا۔ پیچھے رہ جانا۔

تخم: بیج۔

تخلیہ: (تَخْ۔لِ۔یَہ) تنہائی۔

ت ۔ د

تدبّر: (تَ ۔ دَبْ ۔ بُرْ) دُور کی سوچ ۔ غور سے ۔ سوچ ۔

تدبیر: (تَدْ ۔ بِیْرْ) علاج ۔ کوشش ۔ سوچ بچار ۔ حکمت عملی ۔

تدنّی: (تَ ۔ دَنْ ۔ نِیْ) تھوڑا تھوڑا قریب ہونا ۔

ت ۔ ر

ترتیل: (تَرْ ۔ تِیْلْ) قرآن شریف کے حروف کو ان کے نکلنے کی جگہ سے ادا کرنا اور اطمینان سے ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا ۔

ترجیح: (تَرْ ۔ جِیْحْ) فضیلت ۔ برتری ۔

تردد: (تَ ۔ رَدْ ۔ دُدْ) شک ۔

ترش رو: (تُرْشْ ۔ رُوْ) ناراض ۔ ناخوش ۔

ترغیب: (تَرْ ۔ غِیْبْ) لالچ ۔ رغبت دینا ۔ ابھارنا ۔

تَرک: چھوڑنا ۔

ترکہ: (تَرِ ۔ کَہْ) وہ چیزیں جو انسان مرنے کے بعد چھوڑے ۔ میراث ۔

ترمذی: (تِرْ ۔ مِ ۔ زِیْ) حدیث کی مشہور کتاب کا نام ۔

تریاق: (تِرْ ۔ یَاقْ) زہر کی دوائی ۔

ترنج: (تُ ۔ رُنْجْ) نیبو کی طرح ایک عمدہ پھل ۔

ترکش: (تَرْ ۔ کَشْ) تیر رکھنے والا خول ۔ تیردان ۔

ترویج: (تَرْ ۔ وِیْجْ) پھیلانا ۔ رواج ۔

ت ۔ س

تسامح: (تَ ۔ سَا ۔ مُحْ) معافی ۔ ٹال مٹول ۔ آلکس ۔ بھول چوک ۔

تساہل: (تَ ۔ سَا ۔ ہُلْ) سُستی ۔ غفلت ۔

تسکین: (تَسْ ۔ کِیْنْ) تسلی ۔ آرام ۔

تسلط: (تَ ۔ سَلْ ۔ لُطْ) قابو ۔ قبضہ ۔

ت ۔ ش

تشتت: (تَ ۔ شَتْ ۔ تُتْ) پریشانی ۔ گھبراہٹ ۔

تشخیص: (تَشْ ۔ خِیْصْ) جاننا ۔ مقرر کرنا ۔ مرض کو پہچان لینا ۔

تشدّد: (تَ ۔ شَدْ ۔ دُدْ) سختی ۔ زیادتی ۔

تشبیہ: (تَشْ ۔ بِیْہْ) ایک چیز کو دوسری کے مانند ٹھہرانا ۔

تشفی: (تَ ۔ شَفْ ۔ فِیْ) تسلّی ۔ آرام ۔ اطمینان ۔

تشنہ: (تِش ۔نَہ) پیاسا۔ پیاسی۔

تشنیع: (تَش ۔نِیع) بُرا بھلا کہنا۔ چغلی کرنا۔

ت۔ص

تصانیف۔تصنیفات: (تَص ۔نِی ۔فَات) لکھی ہوئی کتابیں۔ تصنیف واحِد ہے۔

تصدیق: (تَص ۔دِیْق) سچ ہونے کی تائید۔

تصرّف: (تَ ۔صَرْ ۔رُف) خرچ کرنا۔ خرچ۔ کچھ کا کچھ کردینا۔

تصریحاً: (تَص ۔رِی ۔حاً) صاف طور پر تفصیل کے ساتھ۔

تصنیع: (تَص ۔نِیع) خوبصورت بنانا۔ خوبصورت ۔۔ مزین کرنا۔

تصوّف: (تَ ۔صَوْ ۔وُف) نفس کو پاک کرنے کا طریقہ۔

ت۔ض

تضیع اوقات: (تَ ۔ضِی ۔ع ۔اَوْ ۔قَات) وقت کو برباد کرنا۔ عمر کو برباد کرنا۔

ت۔ع

تعارض: (تَ ۔عَا ۔رُ ۔ض) ٹکراؤ۔ ایک دوسرے کے خلاف ہونا۔

تعب: (تَ ۔عَب) تکان۔ تھکن۔

تعرض: (تَ ۔عَرْ ۔رُض) جھگڑا۔ روک ٹوک کرنا۔ چھیڑ چھاڑ۔

تعشق: (تَ ۔عَش ۔شُق) محبت۔ دوستی۔

تعمیل: (تَع ۔مِیل) عمل کرنا۔ دین پر چلنا۔ بات ماننا۔

تعزیت: (تَع ۔زِ ۔یَت) کسی کے انتقال کے بعد ان کے گھر والوں کے سامنے ہمدردی کا اظہار کرنا۔ ماتم پرسی۔

ت۔غ

تغلیط: (تَغ ۔لِیط) کسی کو غلطی میں ڈالنا۔

تغیّر: (تَ ۔غَیْ ۔یُر) اپنی پہلی حالت سے بدل جانا۔ تبدیلی۔

تغیّرات: (تَ ۔غَیْ ۔یَ ۔رَات) تبدیلیاں۔ تغیّرات۔

ت۔ف

تفاخر (تَ ۔فَا ۔خُر) فخر جتانا۔ غرور کرنا۔ تکبر ۔میں مقابلہ۔

تفاضل: (تَ ۔فَا ۔ضُل) اوروں سے زیادہ ہو جانا۔ فضیلت میں مقابلہ۔

تفاوُت: (تَ ۔فَا ۔وُت) فاصلہ۔ فرق۔ جُدائی۔

تفریق: علیحدہ کرنا۔ جدائی۔ الگ الگ کرنا۔

تفریحی فقرہ: ہنسی کے لیے کوئی بات کہنا۔

تفکّر: (تَ۔فَکْ۔کُر) سوچ بچار۔

تفکّرات: (تَ۔فَکْ۔کُ۔رات) یہ جمع ہے تفکّر کی۔ سوچ بچار۔ فکریں۔

تفوق: (تَ۔فَوْ۔وُق) برتری۔ بڑائی۔

ت۔ق

تقابل: (تَ۔قَا۔بُل) مقابلہ۔

تقاضا: بار بار کہنا۔ تاکید۔ دباؤ۔

تقدم: (تَ۔قَدْ۔دُم) آگے بڑھنا۔

تقدیس: (تَق۔دِیس) پاکی۔ اللہ کی پاکی بیان کرنا۔ مثلاً سُبُّوحٌ قدُّوس کہنا۔

تقدّس: (تَ۔قَدْ۔دُس) پاکی۔ بزرگی۔ پاک۔

تقرّب: (تَ۔قَرْ۔رُب) نزدیکی۔ نزدیکی ڈھونڈنا۔

تقصیر: (تَق۔صِیر) کوتاہی۔ کمی۔

تقلیل: (تَق۔لِیل) کم کرنا۔

تقویٰ: (تَق۔وَا) خدا کا ڈر۔ اپنے کو گناہ سے بچانا۔

تقویت: (تَق۔وِ۔یَت) طاقت دینا۔ مدد کرنا۔

ت۔ک

تکدّر: (تَ۔کَدْ۔دُر) دل کی پریشانی۔ بُرائی۔ دل میں بُرائی۔

تکذیب: (تَک۔ذِیب) جھٹلانا۔

تکفین: کفن دینا۔ کفن۔ پہنانا۔

تکمیل: (تَک۔مِیل) پورا کرنا۔ تمام کرنا۔

ت۔ل

تلافی مافات: (تَ۔لَا۔فِ۔ی۔مَا۔فَات) ضائع ہونے والی چیز کا پورا کرنا۔ جو کمی یا کسر رہ گئی ہو اُسے پورا کر لینا۔

تلبّس: (تَ۔لَبْ۔بُس) میل جول۔

تلخیص: (تَل۔خِیص) خلاصہ۔ مختصر۔

تلملانا: (تَل۔مَ۔لَا۔نَا) بے چین ہونا۔

ت۔م

تمثیل: (تَم۔ثِیل) مثال دینا۔

تمدن: (تَ۔مَدْ۔دُن) طرزِ زندگی۔

تمسخر: (تَ۔مَس۔خُر) مذاق۔

تمغہ امتیاز: (تَم۔غَ۔اِے۔اِم۔تِ۔یَاز) اپنا الگ نشان۔ اعزازی نشان۔

تمہید: (تَم۔ہِید) کسی بات کا شروع کا حِصّہ۔ کسی مضمون کا عُنوان۔

ت ـ ن

تنافس: (تَ ـ نَا ـ فُس) رغبت کرنا۔ نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔

تناسب: (تَ ـ نَا ـ سُبْ) آپسی تعلقات۔ برابری۔

تنزیہ: (تَنْ ـ زِ ـ یَہ) پاک ہونا۔ آیت تنزیہ وہ آیات جس میں اللہ کا بے عیب ہونا بیان ہو۔

تنزل: (تَ ـ نَزْ ـ زُلْ) اُتار۔ زوال۔ کمی۔ اِنحطاط۔

تنعم: (تَ ـ نَعْ ـ عُم) ناز و نعمت میں زندگی بسر کرنا۔ عیش۔

تنعیم: جگہ کا نام۔

تنقید: (تَنْ ـ قِیْدْ) نکتہ چینی۔ جانچ پڑتال۔

تنبیہ الغافلین: (تَم ـ بِی ـ ہُلْ ـ غَا ـ فِ ـ لِیْن) کتاب کا نام۔

تنبیہ: (تَم ـ بِیْہْ) ملامت۔ نصیحت۔ تاکید۔

ت ـ و

تواتر: یعنی جس حدیث کے بیان کرنے کی سندیں بہت ساری ہوں۔

توجیہ: (تَوْ ـ جِیْہْ) وجہ۔ دلیل۔

توسع: (تَ ـ وَسْ ـ سُعْ) کشادگی۔ وُسعت۔

توسیع: (تَوْ ـ سِیْعْ) کشادہ کرنا۔ کشادگی۔

توسل: (تَ ـ وَسْ ـ سُلْ) ذریعہ۔ ڈھونڈنا۔ ذریعہ۔ سفارش۔ وسیلہ بنانا۔

توشہ: (تُوْ ـ شَہْ) کھانا۔ راستہ کا خرچ۔

توضیع: (تَوْ ـ ضِیْعْ) رکھنا۔ پست کرنا۔

توقع: (تَ ـ وَقْ ـ قُعْ) اُمید۔ بھروسہ۔ بھروسہ کرنا۔

توکل: (تَ ـ وَکْ ـ کُلْ) بھروسہ۔ بھروسہ کرنا۔ اعتماد۔

تونگری: مالداری۔

توضیح: (تَوْ ـ ضِیْحْ) شرح۔ وضاحت۔ تفصیل۔

ت ـ ہ، ی

تہامہ: (تِ ـ ہَا ـ مَہْ) حجاز۔ اس سرزمین کا نام جس پر مکۂ معظمہ ہے۔

تہلیل: (تَہْ ـ لِیْلْ) کلمہ لا اِلٰہ اِلّا اللہ کہنا۔

تیقظ: (تَ ـ یَقْ ـ قُظْ) چوکنا پن۔ جاگنا۔

ث

ثابت بُنانی: آپ مشہور تابعی ہیں۔ آپ کی وفات ۱۲۳ھ میں ہوئی۔

ثالثاً: تیسری مرتبہ۔ تیسرا۔

ثانیاً: دوبارہ۔ مکرر۔ دوسری مرتبہ۔

ثبت: (ثَ۔ بَتْ) تحریر۔ نقش۔

ثروت: (ثَرْ۔ وَتْ) مالداری۔

ثرید: روٹی کے ٹکڑے گوشت میں بھیگے ہوئے۔

ثمرات: (ثَ۔ مَ۔ رَاتْ) فائدے۔ نتیجے۔ پھل۔ ثمرہ کی جمع۔

ثمرہ: (ثَمْ۔ رَہْ) نتیجہ۔ پھل۔

ثمن الجنّۃ: جنت کی قیمت۔

ج

ج۔ ا

جابر: ظلم کرتے والا۔

جاذِب: چُوسنے والا۔ کھینچنے والا۔

جاں بحق: (جَاں۔ بَ۔ حَق) مرجانا۔ وفات پانا۔

جاں نثار: (جَاں۔ نِ۔ ثَارْ) جان قربان کرنے والا۔ وفادار۔

جانشین: (جَا۔ نَ۔ شِیْن) کسی کی جگہ کام کرنے والا۔

جانفشانی: (جَاں۔ فَ۔ شَا۔ نِی) محنت۔ کوشش۔

جاں کنی: (جَاں۔ کَ۔ نِی) دم توڑنا۔

ج۔ ب، ت

جَبراً۔ جَبرْ: زبردستی۔

جبار بن سُلمیٰ: (جَبْ۔ بَارْ۔ اِبْ۔ نِ۔ سُلْ۔ مَا) صحابی رسول ﷺ۔

جبروت: (جَ۔ بَ۔ رُوْت) بزرگی۔ جاہ و جلال۔

جتھے: (جَ۔ تھے) ٹولیاں۔ جماعتیں۔

ج۔ د، ر

جدوجہد: (جِدْ۔ دُوْ۔ جُہْدْ) کوشش۔ محنت۔

جرح: (جَرْ۔ حْ) سوالات۔ چھان بین۔

جرائم: (جَ۔ رَا۔ اِمْ) غلطیاں۔ بہت سے گناہ۔

جرأت: (جُرْ۔ اَتْ) چالاکی۔ بہادری۔ ہمت۔

ج۔ ز، س

جُز: ٹکڑا۔ حصہ۔

جزائر: خشکی کے وہ حصہ جس کے چاروں طرف پانی ہو۔ یہ جمع ہے جزیرہ کی۔

جسد بے جاں: (جَ۔ سَ۔ دِ۔ بے۔ جَان) بے روح کا جسم۔

ج۔ف،گ

جفا: ظلم۔

جفا کار: (جَ۔فَا۔کار) ظلم کرنے والا۔ بے وفائی کرنے والا۔

جفاکشی: (جَ۔فَا۔کَ۔شی) محنت۔مشقت۔

جگر گوشے: لاڈلی اولاد۔اپنی اولاد۔

ج۔ل،م،ن

جلاء القلوب: (جِ۔لَا۔اَلْ۔قُ۔لُوْب) دلوں کی صفائی۔

جَلَّ جَلَالُہٗ: بڑی ہے اللہ کی بڑائی۔

جَلَّ شَانُہٗ، عَمَّ نَوَالُہٗ: بڑی ہے اللہ کی شان۔ عام ہیں اس کی بخششیں۔

جلیل القدر: بہت عزت والا۔ بڑی شان والا۔

جمعیت: (جَم۔عِی۔یَت) جماعت۔گروہ۔ اکثریت۔

جنابت: (جَ۔نَا۔بَت) ناپاکی۔نجاست۔وہ ناپاکی جو احتلام کے ہونے سے ہو۔

جنبش: (جُم۔بِش) حرکت۔

جندب: (جُن۔دُب) نام ہے۔

جندل: (جَن۔دَل) صحابی رسول ﷺ

جلس: تمام۔سب۔

ج۔و،ہ،ی

جوع البقر: (جُو۔عَل۔بَ۔قَر) ایسی بیماری کہ کھانا کھانے کے باوجود بھی بھوک ختم نہ ہو۔

جوع: بھوک (جو ہر وقت کھاتا ہی رہے۔)

بقر: بیل

جہالت: بے علمی۔

جہنم: (جَ۔ہَن۔نَم) دوزخ۔

جیش العسرۃ: تنگی کا لشکر۔

چ

چرب لسانی: (چَر۔ب۔لِ۔سَا۔نی) میٹھی میٹھی باتیں۔

چسک: (چَ۔سَک) شوق۔زبان کا مزہ۔

چکتی: (چَک۔تی) ٹکڑا۔ٹکیہ۔

چوں چرا: (چُوں۔چَرَا) اگر مگر۔بحث۔تکرار۔

چہل: (چَ۔ہَل) چالیس۔

ح

ح۔ا

حَاضِر بَاش: حاضر رہنے والا۔ موجود رہنے والا۔ پاس۔ میں رہنے والا۔

حارث بن حزن: اُمّ المومنین حضرت میمونہؓ کے والد کا نام۔

حَاشِدْ: جمع کرنے والا۔

حَالتِ زار: گری ہوئی حالت۔ حائل

حائل: بیچ میں آنے والا۔

ح۔ب،ت

حبر الامت: (حِبْ۔رُل۔اُم۔مَتْ) اُمّت کے نام۔ حضورﷺ کے چچازاد کا نام۔

حبس: قید۔ بند۔ گھٹن۔ ہوا کا بند ہوجانا۔

حتی الوسع: (حَتْ۔تَل۔وَ۔سع) جہاں تک ہو سکے۔

ح۔ج

حجاب: (حِ۔جَابْ) پردہ۔ رُکاوٹ۔ دُوری۔

حجیر ابنِ ابی اہاب: (حُ۔جَیْرْ۔اِب۔نِ۔ اَ۔بِی۔ا۔ہابْ) نام اس کا جس نے حضرت خُبَیْبؓ کو خریدا تھا۔

حجاز: عرب کا وہ حصہ جس میں مکّہ معظمہ طائف اور مدینہ شامل ہیں۔

حُجت: (حُجْ۔جَتْ۔) دلیل۔

حجۃ اللہ البالغہ: (حُجْ۔جَ۔تُلْ۔لَا۔ہِلْ۔بَا۔لِ۔غَہْ) حضرت مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی کی کتاب کا نام۔ آپؒ نے ۶۳ سال کی عمر پاکر ۱۱۷۶ھ میں وفات پائی۔

ح۔د،ر،ز

حداحصاء: (حَدْ۔دِ۔اِحْ۔صا) گننے کی حد۔

حدیث: حضور پاکﷺ کی بات اور کام۔ اور حالت۔

حَرب: لڑائی۔ جنگ۔

حرہ: (حَرْ۔رَہْ) مدینہ کے قریب ایک جگہ کا نام۔

حرزِ جان: (حِرْ۔زِ۔جان) بہت پیارا۔ جانکی غزا۔

حرمت: (حُرْ۔مَتْ) حرام ہونا۔ عزت۔

حزِ۔قیل: ایک پیغمبرؑ کا نام۔

ح۔س

حسب استعداد: (حَس۔بِ۔اِس۔تِع۔داد) قابلیت کے اعتبار سے۔

حسب ضابطہ: (حَس۔بِ۔ضا۔بِ۔طہٗ) قاعدہ کے مطابق۔قانون کے مطابق۔

حِسّی: (حِس۔سی) معلوم ہونے والی چیز۔دکھائی دینے والی چیز۔محسوس ہونے والی چیز۔

حَسنات: نیکیاں۔

حسنِ تالیف: (حُس۔نِ۔تا۔لیف) مضامین کی اچھی ترتیب۔

حُسنِ سیاق: مضمون کی بندش۔مضمون کا میل ملاپ۔

ح۔ص،ض،ظ،ف

حَصر: گھیرنا۔کم کرنا۔

حصنِ حصین: (حِص۔نِ۔حَ۔صِین) کتاب کا نام۔مضبوط قلعہ۔

حُصُول: حاصل ہونا۔

حَضَر: (حَ۔ضَر) ایک جگہ قیام۔پڑاؤ۔

حضار: (حُض۔ضار) حاضر رہنے والے۔

حظ نفس: (حَظ۔ظِ۔نَفس) بدن کی خوشی۔نفسی خوشی۔

حِفظ ماتقدم: (حِفظ۔مَا۔تَ۔قَد۔دَم) پہلے سے تیاری کر لینا۔

ح۔ق،ک

حِقد: کمینہ۔دشمنی۔جلن۔

حقانی: (حَق۔قا۔نی) سچے لوگ۔بزرگ۔

حق تلفی: (حَق۔تَل۔فی) بے انصافی۔حق مارنا۔

حق شناسی: (حَق۔شَ۔نا۔سی) حق پہچاننا۔

حُکّام: (حُ۔کام) حکومت کرنے والے افسران۔

حکام رس: (حُک۔کامنا) جن لوگوں کی حاکموں تک پہنچ ہو۔

حِکمت: عقل۔دینائی۔صحیح صحیح کام۔

حکم عدولیاں: (حُ۔کم۔عُ۔دو۔لِ۔یاں) نافرمانیاں۔بغاوت۔

حکیم ابنِ حزام: (حَ۔کیم۔اِب۔نِ۔حِ۔زام) آپؐ اُمّ المومنین حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے ہیں جو فتح مکہ کے موقع پر اسلام لائے۔وفات ۵۴ھ

ح۔ل،م

حِلم: نرمی۔ برداشت۔

حِلاوت: مٹھاس۔

حمایت: (حِ۔ما۔یَت) مدد۔ حفاظت۔ طرفداری۔

حمص: شہر کا نام۔

حُملی دِق: (حُ۔مَا۔دِق) بیماری کا نام جو پھیپھڑوں کے خراب ہونے سے لگ جاتی ہے۔ ٹی بی کا بخار۔

حمام: (حَم۔مَام) غسل خانہ۔ نہانے کی جگہ۔

حمیت: (حِ۔می۔یَت) شرم۔ غیرت۔

حمراء الأسد: ایک جنگ کا نام جو احد کی لڑائی کے فوراً بعد ہوئی ہے۔

ح۔و

حوادث: (حَ۔وَا۔دِث) مصیبتیں۔ حادثہ کی جمع۔

حواسِ ظاہرہ: وہ دیکھائی دینے والی قوت جس سے کسی چیز کا پتہ چلتا ہو۔

حواس باطنہ: (حَ۔وَا۔سِ۔بَا۔طِ۔نَہ) وہ دیکھائی نہ دینے والی قوت جس سے کسی چیز کا پتہ چلتا ہو۔ جیسے خیال میں کسی چیز کا آجانا۔

حوائج: (حَ۔وَا۔اِج) ضروریات۔ حاجتیں۔

ح۔ی

حیثیت: (حَ۔ثِ۔یَت) درجہ۔ عزت۔

حَیض: وہ خون جو عورت کو ہر مہینے آتا ہے۔

حیی: (حُ۔یَیّ) یہ نام ہے اُمّ المؤمنین حضرت صفیہؓ کے والد کا۔

خ

خ۔الف

خائف: ڈرنے والا۔

خاتمہ: (خَا۔تِ۔مَہ) کتاب کا آخری حصہ۔ انجام۔

خاتم النبیین: رسولوں کے سلسلہ کو ختم کرنے والے۔ آخری رسول حضرت محمد ﷺ۔

خاطر مدارات: (خَا۔طِر۔مُ۔دَا۔رَات) مہمان نوازی۔ آؤ بھگت۔

خاکساری: (خَاک۔سَا۔رِی) عاجزی۔

خ۔ب،ج،د،ذ،ر

خباب بن الارت: (خَب۔بَاب۔اِبْ۔نَ۔اَ۔رَ۔ت) صحابیؓ کا نام۔ آپؓ نے

۷۳ سال کی عمر پا کر ۷۳ھ میں وفات پائی۔

خباثت: (خَ۔با۔ثت) بُرائی۔گندگی۔

خَبِیث: بُرا۔گندہ۔

خُبَیب: (خُ۔بَیب) مشہور صحابی ہیں۔آپؓ غزوۂ رجیع میں قید ہو کر شہید ہوئے۔

خَجالَت: (خَ۔جا۔لَت) شرمندگی۔

خدشہ: (خَد۔شَہ) ڈر۔خوف۔

خذف: (خَذْف) انگلی سے کنکری پھینکنا۔

خذف: (خَ۔ذَ۔ف) کنکری۔

خریم اسدیؓ: (خُ۔رَیم۔اَ۔س۔دِی) صحابی کا نام۔

خ۔س

خسارہ: (خَ۔سا۔رَہ) ٹوٹا۔نقصان۔

خُسُوف: چاند گرہن ہونا۔

خستگی: (خَس۔تَ۔گی) رنج۔بدحالی۔

خُسران: نقصان۔بربادی۔

خستہ: (خَس۔تَہ) تنگ دست۔

خ۔ش

خشوع وخضوع: (خُ۔شُو۔عُو۔خُ۔ضوع) ڈر اور عاجزی۔اللہ کو طاقتور اور سب کچھ کرنے والا سمجھنا اور اپنے آپ کو بالکل کمزور سمجھنا۔

خشوع: اللہ کا ڈر۔

خط: نشانات۔

خ۔ف

خفا: ناراض۔

خِفا: چھپا ہوا۔پوشیدہ۔

خفگی: (خِف۔گی) ناراض۔ناراضگی۔

خِفّت: (خِف۔فَت) ہلکاپن۔شرمندگی۔

خفیف: ہلکا۔تھوڑا۔

خفیہ: (خُف۔یَہ) پوشیدہ۔چھپا ہوا۔

خ۔ل

خلائق: (خَ۔لا۔اِق) لوگ۔اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں۔خِلقت کی جمع۔

خلجان: (خَل۔جان) فکر۔چبھن۔

خَلِش: (خَ۔لِش) چبھن۔رنجش۔غصہ۔

خَلط: ملاوٹ۔آمیزش۔

خلقت: (خِل۔قَت) پیدائش۔مخلوق۔

خلل سامع: (خَ۔لَ۔لِ۔سا۔مِع) سننے والے کا فرق۔

خلوتیں: تنہائیاں۔

خلوَت: خل ۔وَت) تنہائی۔

خ ۔م

خُمس: پانچواں حصہ۔

خمیازہ: (خَم ۔یا۔زَہ) بدلہ۔تکلیف۔

خَمیس: (خَ۔ میس) تاریخ کی کتاب کا نام۔ جمعرات۔

خ ۔و

خوارج: (خَ۔ وا۔ رِج) حضرت علیؓ کے مخالفین۔ یہ خارجی کی جمع ہے۔ایک گمراہ گروہ ہے۔

خواری: (خا۔ رِی) ذِلّت۔رُسوائی۔

خوش الحانی: (خش۔ اِل۔ حا۔ نی) اچھی آواز۔

خواستگار: (خاسْت۔گار) اُمید وار۔

خودسری: (خُد۔سَ۔رِی) ضدی۔ہٹی پن۔

خُودرائی: (خُد۔را۔اِی) نافرمان۔سرکشی۔

خودستائی: (خُد۔س۔تا۔اِی) اپنی تعریف خود کرنا۔

خودبینی: (خُد۔بی۔نی) غرور۔گھمنڈ۔فخر۔

خوشہ: (خو۔شَہ) گچھا۔ٹہنی۔ خوشوں اس کی جمع ہے۔

خُوش خُلقی: اچھی عادت۔

خونریزی: (خُوں۔رَے۔زِی) لڑائی۔قتل و غارت۔

خَولہؓ بنتِ حکیم: حضرت عثمان غنیؓ کی اہلیہ محترمہ کا نام۔

خوید: (خَ۔ وید) ہرے گیہوں یا جو۔کھانا۔

خ ۔ی

خَیرُ الاُمَم: (خَی۔رُل۔اُ۔مَم) تمام امتوں میں سے بہترین اُمت۔

خیرالقرون: (خَی۔رُل۔ق۔رُون) حضور پاک ﷺ کا زمانہ اور صحابہؓ کرامؓ کا زمانہ۔تمام زمانوں میں سب سے بہتر زمانہ۔

د

د ۔ا، ح، خ

دارقطنیؒ: (دا۔رَ۔قُط۔نی) مُحدِّث کا نام۔

دارگیر: (دار۔گیر) پکڑ دھکڑ۔پوچھ تاچھ۔

دارین: (دا۔رَین) دنیا اور آخرت۔دونوں جہان۔

دانشمند: عقل مند۔ہوشیار۔

دائمی: (دا۔اِ۔می) ہمیشہ رہنے والا۔

دِحیہ کلبی: (دِحْ۔یَہ۔کَلْ۔بِیْ) آپؓ بہت خوبصورت تھے۔ حضرت جبرئیلؑ زیادہ تر آپ ہی کی صورت میں حضور پاک ﷺ کے پاس کے پاس تشریف لاتے تھے۔

دخول: (دُ۔خُولْ) اندر گھسنا۔ داخل ہونا۔

د۔ر

دَرخشندہ: (دَ۔رَخْ۔شَنْ۔دَہْ) چمکتا ہوا۔ نورانی۔

دَرَاوَرْدِی: آپؒ تابعین میں سے ہیں۔ نام عبدالعزیز ابنِ محمدؒ ہے۔

درپیش: (دَرْ۔پیش) سامنے۔

دُرمختار: (دُر۔رِ۔مُخْ۔تار) کتاب کا نام۔

درمنثور: (دُر۔رِ۔مَنْ۔ثُور) کتاب کا نام۔

درّہؓ: (دُرْ۔رَہْ) اُمّ المومنین حضرتِ اُمّ سلمہؓ کی بیٹی کا نام۔

درّہ: (دُرْ۔رَہْ) چمڑے کا چابک۔ چمڑے کا مضبوط تسمہ جس سے کسی گنہگار کو شرعی حدود کے مطابق مارا جاتا ہے۔

درہم: (دِرْ۔ہَمْ) ساڑھے تین ماشے کا وزن۔

دَرِیغ: نفرت۔ بچاؤ۔

د۔س،ش

دَسْت گیری: مدد۔ حمایت۔

دست نگر: (دَسْتْ۔نِ۔گَرْ) ماتحت۔ ضرورت مند۔

دستور: عادت۔ طرز۔ قانون۔

دستور العمل: (دَسْ۔تُو۔رُلْ۔عَ۔مَلْ) اُصول۔ عادت۔ کام۔ زندگی گذارنے کا طریقہ۔

دُشوار: مشکل۔

د۔ع،ف،ق

دعوت الی الخیر: دَعْ۔وَتْ۔اِ۔لَلْ۔خَیْرْ) بھلائی کی طرف دعوت دینا۔

دعوت الحق: (دَعْ۔وَ۔تُلْ۔حَق) حق کی دعوت۔

دَفع: (دَ۔فَعْ) ہٹانا۔ دور کرنا۔

دفعہ: (دَفْ۔عَہْ) قانونی شق۔

دفعۃً: (دَفْ۔عَ۔تَنْ) اچانک۔ فوراً۔

دقیق: (دَ۔قِیق) باریک، دقائق: باریکیاں۔ نکتے۔

دقیق النظر: (دَ۔قِی۔قُنْ۔نَ۔ظَرْ) باریک نظر۔ تیز نظر۔

دقیقہ: (دَ۔قِی۔قَہْ) معمولی بات۔

د۔ل

دلآویز: (دِل۔آ۔وَیز) دل کو لبھانے والی۔ پسندیدہ۔

دلائل: (دَ۔لا۔اِل) یہ دلیل کی جمع ہے۔وجہ۔ ثبوت۔

دل بستگی: (دِل۔بَس۔تَ۔گی) جی بہلنا۔ دل لگنا۔

دلجمعی: (دِل۔جَم۔عی) اطمینان۔بے فکری۔

دلدادہ: (دِل۔دَا۔دَہ) دل دینے والا۔

دِل رَبُودَہ: دِل کھویا ہوا شخص۔

د۔م،ن،و

دماغ سوزی: دماغی محنت۔

دُنُو: نزدیکی۔قریب ہونا۔

دَوَام: ہمیشگی۔ہمیشہ۔

دَولت کدہ: (دَو۔لَت۔کَ۔دَہ) رہنے کا گھر۔محل۔

د۔ہ،ی

دُھنی: (دُھ۔نی) دھیان رکھنے والا۔

دُھُونی: دھواں اٹھانے کے لیے کوئی چیز آگ میں ڈالنا۔خوشبو جلانا۔

دِیبا: ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

دیدہ دانِستہ: (دِی۔دَ۔او۔دا۔نِس۔تَہ) جان بُوجھ کر۔

ذ

ذادالسعید: (ذا۔دُس۔سَ۔عِیْد) کتاب کا نام۔

ذَخائر: خزانے۔یہ ذخیرہ کی جمع ہے۔

ذرّیات: (ذُر۔رِ۔یات) اولاد۔نسل۔

ذَیل: وہ چیز جو نیچے لکھی ہوئی ہو۔

ذوالحلیفہ: (ذُل۔حُ۔لَی۔فَہ) جگہ کا نام ہے۔جہاں سے آپ ﷺ نے حدیبیہ کے موقع پر بشرؓ بن سفیان کو مکّہ کی خبر لانے کے لیے بھیجا تھا۔

ر

ر۔الف

رَابعہ: چوتھی۔نام ایک بزرگ عورت کا۔

راجح: (رَا۔جِح) اعلیٰ۔بڑھا ہوا۔

رَاجِفَہ: قیامت کے روز کے پہلے صور کا نام۔

رَادِفَہ: قیامت کے روز دوسرے صور کا نام۔

رافضی: (رَا۔فِ۔ضِی) شیعوں کے گروہ کا ایک شخص۔

رَافِعْ بن خَدِیج: (رَا۔فِع۔اِبْ۔نِ۔خَ۔دِیج) صحابیؓ کا نام۔آپ کی عمر چھیاسی سال کی ہوئی۔ اور ۷۳ھ میں وفات پائی۔

رَاہ گیر: مسافر۔

رَاہِبْ: (رَا۔ہِبْ) عیسائی کا عابد۔دنیا کو چھوڑنے والا۔

رِبَاطْ: باندھے کی چیز۔

رَبَاحؓ: صحابی کا نام۔

رَبْذَہ: (رَبْ۔ذَہْ) جگہ کا نام۔

ر۔خ،ذ،س،ش

رخنہ: رَخْ۔نَہْ) خلل۔فساد۔

رخسار: (رُخْ۔سَار) گال۔

رذیل: (رَ۔ذِیْل) ذلیل۔کمینہ۔

رسائی: (رَ۔سَا۔اِی) پہنچ۔

رَشک: یہ آرزو کہ جو چیز دوسرے کے پاس ہے وہ مجھے بھی مل جائے۔

ر۔ض۔ع

رِضَا: خوش ہونا۔راضی ہونا۔اللہ کا راضی ہو جانا کسی بندے سے۔

رُعْبْ: (رُعْبْ) دبدبہ۔دھاک۔خوف۔

رَعِیّت: (رَ۔عِیْ۔یَتْ) عام لوگ جو کسی حاکم کے ماتحت ہوں۔پرجا۔عوام۔

ر۔ف

رفاقت: (رَ۔ فَا قَتْ) ساتھ۔ دوستی۔ ہمدردی۔

رَفع: (رَ۔فَعْ) دور۔اونچا۔بلندی۔

رَفعِ ضرورت: (رَفْ۔عِ۔ضَ۔ رُو۔ رَتْ) ضرورت۔

رِفْعَت: (رِفْ۔عَتْ) عزت،شان۔

رِفعتِ شان: اونچی شان۔بلند مرتبہ

ر۔ق،م،ن

رِقت: (رِق۔قَتْ) نرمی۔رونا۔دل بھر آنا۔

رقوب: (رَ۔قُوْبْ) بے اولاد۔وہ عورت جس کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو۔

رَمَق: (رَ۔مَقْ) تھوڑی سی جان۔ذرا سا۔

رَمْلَہ: (رَم۔لَہْ) اُمِ حبیبہؓ کا نام۔

رنجیدہ: ناراض۔اداس

ر۔فو،ہ،ی

رَوْ: دھار۔پانی کا بہاؤ۔

رَاوافض: شیعہ۔اس فرقہ کے لوگ جنھوں نے

حضرت زید ابن علی ابن حسینؓ کے ہاتھ پر بیعت کی اور پھر ان کا ساتھ چھوڑ دیا۔

روایت: کسی کی بات کی نقل۔ حکایت۔

روزہ خور: (رَوْ۔ زَہْ۔ خُوْر) بے روزہ۔

روزافزوں: (رُوْز۔ اَف زُوْں) روزانہ۔ دن بدن بڑھنا۔

رُوسیاہ: گنہگار۔ کالے منہ کا۔

روگردانی: (رُو، گَرْ۔ دَا۔ نِی) نافرمانی۔ منہ پھیرنا۔

رہبانیت: (رَہْ۔ بَا۔ نِی یَتْ) دُنیا کو چھوڑ دینا۔

ریاضات: (رِ۔ یَا۔ ضَات) محنتیں۔ کوششیں۔ ریاضت کی جمع۔

ریزولیوشن: (رِے۔ زُو، لِیُوشَن) تجویز۔ فیصلہ۔(Resolution)

ز

ز۔ الف

زَارِی: رونا۔ پریشان ہونا۔

زَائِر: (زَا۔ اِرْ) زیارت کرنے والا۔ حج کو جانے والا۔

زائِل: (زَا۔ اِل) دور ہونے والا۔ کم ہونے والا۔ ختم۔

ز۔ ب

زَبَرْجَدْ اور زُمُرُّدْ: قیمتی پتھروں کے نام۔

زَبُوں حَالی: بُری حالت۔

ز۔ ر

زراعت: (زِ۔ رَا۔ عَتْ) کھیتی باڑی۔ کاشتکاری۔

زُرَارَہ بن اَوْفی: آپؒ تابعین میں سے ہیں آپ کا انتقال نماز کے دوران ۹۳ھ میں ہوا۔

زرکشی: (زَرْ۔ کَ۔ شِی) سونے یا چاندی کے تاروں سے بنی ہوئی چیز۔

ز۔ ع، ق، ک، م

زَعْم: (زَ۔ عْم) گمان۔

زَقَنْد: چھلانگ۔

زَک: ذِلّت۔ شرمندگی۔ ہار۔ نقصان۔

زَمانۂ جاہلیت: عرب میں اسلام سے پہلے کا زمانہ۔

زمرۃ العلماء: (زُم۔ رَتُلْ۔ عُ۔ لَ۔ مَاء) عالموں کا گروہ۔ علماء میں سے۔

ز۔ن

زنبیل: (زَم۔بِیل) ٹوکری، جھولا۔

زندیق: (زِن۔دِیق) بے دین۔ مجوسی۔ وہ شخص جو خدا کو ایک نہ مانتا ہو۔

زنیم: (زَ۔نِیم) وہ شخص جو بُرائی میں مشہور ہو۔ وہ شخص جو کسی خاندان سے مشہور ہو لیکن اصل میں اس خاندان کا نہ ہو۔

ز۔ہ،ی

زَہے نصیب: (زَ۔ہے۔نَ۔صِیب) خوش قسمتی۔ اچھا نصیب۔

زَہے قسمت: خوش قسمتی سے۔

زہد و فقر: (زُہ۔دُو۔فَقْر) پرہیزگاری اور محتاجگی۔

زَیدؓ بن دَثنہ: صحابیِ رسول اللہ ﷺ۔

س

س۔الف

سابقہ: (سا۔بِ۔قہ) گذری ہوئی۔

سابق بالخیرات: (سا۔بِ۔قُم۔بِل۔خے۔رات) نیک کاموں میں آگے بڑھنے والا۔

ساعت: گھڑی۔ تھوڑی سی دیر۔

ساعی: کوشش کرنے والا۔

ساقط: ختم۔ گرنے والا۔

سالِ رواں: (سا۔لِ۔رَ۔واں) موجودہ سال۔ وہ سال جو چل رہا ہے۔

سالک: وہ شخص جو اللہ کے قریب ہونے کی کے لیے محنت کرے۔

س۔ب

سبقت: (سَب۔قَت) آگے نکل جانا۔

سبکدوش: (سُ۔بُک۔دُوش) آزاد جس پر کوئی بوجھ نہ ہو۔ چھٹا ہوا۔

سبّ وشتم: (سَب۔بُو۔شَتم) گالی گلوچ۔

سبیل: راستہ۔ طریقہ۔ صورت۔ تدبیر۔

س۔ت،ح،خ

ستاری: (سَت۔تا۔رِی) پوشیدہ۔ پوشیدگی۔ عیب چھپانا۔

سحور: (سَ۔حُور) سحری۔

سخن: (سُ۔خَن) بات۔ گفتگو۔

س۔د

سدراہ: (سَد۔دِ۔راہ) رُکاوٹ۔

سدرۃ المنتہیٰ: (سِد ۔ رَ ۔ تُل مُن ۔ تَ ۔ ہا) بیری کا وہ درخت جہاں پر حضور پاک ﷺ کو معراج میں حضرت جبرئیل علیہ السلام نے چھوڑ دیا تھا۔

س ۔ ر

سرایت: (سِ ۔ را ۔ یَت) سما جانا۔

سرزنش: (سَر ۔ زَ ۔ نِش) بُرا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔

سُرعت: (سُر ۔ عَت) جلدی۔

سرگزشت: (سَر ۔ گُ ۔ زَشت) داستان۔ ماجرا۔ حکایت۔ گذری ہوئی بات۔

سرخروئی: (سُر ۔ خُ ۔ رُو ۔ اِی) عزت۔ کامیابی۔

سَر بَر اوُردگانِ قوم: قوم کے بڑے لوگ۔

سرف: (سَ ۔ رِف) جگہ کا نام یہیں پر اُمّ المؤمنین حضرت میمونہؓ کی وفات ہوئی ہے۔

سرکشی: (سَر ۔ کَ ۔ شِی) بے وفائی۔ غداری۔ اطاعت سے منہ موڑنا۔

سرگرداں: (سَر ۔ گَر ۔ دَاں) پریشان۔

سُریانی: ملکِ شام کی ایک قدیم زبان۔

سَرِیّہ: (سَ ۔ رِی ۔ یَہ) وہ جنگ جس میں حضور پاک ﷺ شریک نہ ہوں بلکہ کسی صحابی کو امیر بنا کر بھیج دیا ہو۔

سریۃ العنبر: (سَ ۔ رِی ۔ یَ ۔ تُل ۔ عَم ۔ بَر) وہ جنگ جس میں صحابہؓ کرام کو مچھلی ملی تھی۔

س ۔ ط، ع

سطوت: (سَط ۔ وَت) رعب۔ دبدبہ۔

سعادت: (سَ ۔ عا ۔ دَت) نیک بختی۔

سعدؓ بن اَبی وقاص: (وَق ۔ قاص) آپ عشرہ مُبشّرہ میں سے ہیں اور سترہ سال ہی کی عمر میں اسلام لے آئے۔ خود فرماتے ہیں کہ اسلام لانے والوں میں تیسرا نمبر میرا ہے اور اللہ کے راستے میں سب سے پہلا تیر پھینکا ہے۔ وفات ۵۵ھ میں ہوئی۔

سَعی: کوشش

سعید بن المسیب: (سَ ۔ عِید ۔ اِب ۔ نِ ۔ مُ ۔ سَی ۔ یَب) مشہور تابعی کا نام۔ آپ نے چالیس حج کیے ہیں اور ۹۳ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔

سَعید: اچھے نصیب والا۔ نیک

س۔ف،ق،ک

سفارت: (س۔فا۔رَث) سفیر کا عہدہ۔ ایلچی گری کرنا۔

سفاہت: (س۔فاہَث) بیوقوفی۔حماقت۔

سقمونیا: (سَق۔مُو۔نِ۔یا) ایک قسم کا گوند جس سے پخانہ پتلا ہو جاتا ہے۔دست آور دوا۔

سکوت: (س۔کُوت) خاموشی۔چپ رہنا۔

سکتہ: (سَک۔تَہٗ) ایک بیماری جس میں آدمی مردہ کی مانند بے حرکت اور خاموش ہو جاتا ہے۔

س۔ل

سلاطین: (س۔لَا۔طِین) بادشاہ لوگ۔یہ سلطان کی جمع ہے۔

سُلافہؓ: (س۔لَا۔فَہٗ) یہ سعد ابن شہید کی بیٹی ہے جو فتح مکہ کے بعد اسلام لے آئی تھیں۔

سَلْب: چھیننا۔

سَلْطَنَت: بادشاہت۔حکومت۔

سَلَف: پہلے کا۔پہلے زمانے کے لوگ۔

سلمہؓ بن اکوع: (س۔لَ۔مَہٗ۔اِب۔بِ۔اَک۔وَع) صحابیٔ رسول ﷺ۔وفات مدینہ کے اندر ۷۴ھ میں ہوئی۔

سلیمان بن ابی حثمہ: آپؒ تابعین میں سے ہیں۔

س۔م،ن

سمِ قاتل: (سَم۔مِ۔قَا۔تِل) جلدی ہلاک کرنے والا زہر۔

سمرہؓ بن جندب: (س۔مُ۔رَہ۔اِب۔نِ۔جُن۔دُب) صحابیٔ رسول ﷺ۔وفات بصرہ کے اندر ۵۹ھ میں ہوئی۔

سنکھیا: (سَن۔کھ۔یا) ایک قسم کا زہر۔ہر وہ چیز جو زہر قاتل ہو۔

سنگلاخ: (سَنگ۔لاخ) پتھریلی۔

س۔و

سوانحِ عُمری: (س۔وَا۔نِ۔حِ۔عُم۔رِی) کسی شخص کی زندگی کے حالات۔

سوئے: (سُو۔اے) طرف۔

سُوء: بُرا۔بُرائی۔بیماری

س۔ہ

سَہل: آسان

سَہو: بھول۔چوک

س ـ ی

سیاہ کار: (سِ ـ یاہ ـ کار) بُرے کام کرنے والا۔

سِیادَت: قومِ سادات سے ہونا۔ سرداری۔

سیدالسادات: (سَ ـ یِ ـ دُس ـ سَا ـ دات) سرداروں کے سردار۔

سِیدُ الاَوَّلِیْنَ والآخرین: پہلوں کے بھی سردار اور بعد میں آنے والوں کے بھی سردار۔ یہ حضور ﷺ کا لقب ہے۔

سَیِّدُ الشُّہَدَا: شہیدوں کے سردار حضرت حمزہؓ۔

سیئات: (سَ ـ یِ ـ آت) برائیاں۔ سیۂ کی جمع ہے۔

ش

ش ـ الف

شَاق: مشکل۔ ناگوار۔

شَاہِد: گواہ

شاہراہِ ترقی: (شاہ ـ رَاہِ ـ تَرَ رَق ـ قی) ترقی کا راستہ۔

شائع: (شَا ـ اِع) عام۔ مشہور

ش ـ ب

شباب: (شَ ـ بَاب) جوانی کا زمانہ۔ بلندی۔

شَب: رات

شَب باشی: رات کا قیام۔ رات بسر کرنا

ش ـ ج، د

شجاعت: (شَ ـ جَا ـ عَت) بہادری۔ مردانگی۔

شدہ شدہ: (شُ ـ دَدُ ـ شُ ـ دَہ) آہستہ آہستہ

شدّت: (شِدْ ـ دَت) سختی۔ تیزی۔ زور

ش ـ ر

شر وفتن: (شَ ـ رُوْ ـ فِ ـ تَن) بُرائیاں۔ جھگڑے۔

شرافت: (شَ ـ رَا ـ فَت) بزرگی۔

شرحْبِیْل غسانی: (شُ ـ رَح ـ بِیْل ـ غَس ـ سَا ـ نِی) نام اس شخص کا جس نے حضرت عمرا بن ازدیؓ قاصدِ رسول ﷺ کو شہید کیا تھا۔

ش ـ س، ع، غ

شُستگی: (شُس ـ تَ ـ گی) الفاظ کی روانی۔ الفاظ کی ہمواری

شُستہ تقاریر: سلیس اور صاف تقریریں۔

شُعاع: (شُ۔عاع) کرن۔روشنی۔چمک۔

شِعْبْ: گھاٹی۔جگہ۔کتاب کے بعض نسخوں میں شِعب بن ابی طالب لکھا ہوا ہے وہ غلط ہے۔صحیح شِعْبِ ابی طالب ہے۔

شعبدہ: (شُعْ۔بَ۔دَہْ) جادو سے متعلق کوئی ہنر یا کھیل۔

شُعْبَہ: (شُعْ۔بَہ) حصہ۔شاخ

شعبۂ دین: (شُعْ۔بَ۔اِئے۔دِیْنْ) دین کا حصہ۔ایمان کا حصہ

شَعْبی: مشہور تابعی ہیں۔آپ کا نام عامر بن شراحیل الشعبی ہے۔وفات ۱۰۴ھ میں ہوئی۔

شَغَفْ: (شَ۔غَفْ) لگن۔دلچسپی۔

ش۔ف

شِفا: (شِ۔فَا) صحت۔ٹھیک۔تندرستی۔

شفاعت: (شَ۔فَا۔عَتْ) سفارش۔

شفقت: (شَفْ۔قَتْ) مہربانی۔ترس۔

شفیق: (شَ۔فِیْق) مہربان۔ہمدرد

ش۔ق

شقاوت: (شَ۔قَا۔وَتْ) بدبختی۔سخت دلی۔

شقی: (سَ۔قِی) بدنصیب۔

ش۔ک

شکر اللہ سعیہم: اللہ تعالی ان کو ان کی کوشش کا بدلہ دے۔

شکست: (شِ۔کَسْتْ) ہار۔مات۔

شکستگی: (شِ۔کَسْ۔تَ۔گِی) ٹوٹ پھوٹ۔ختم ہوجانا۔

شکم سیری: (شِ۔کَم۔سے۔رِی) پیٹ بھرنا۔

شکوہ: (شِکْ۔وَہ) شکایت۔گلہ۔

ش۔م،ن

شملہ: (شَم۔لَہْ) عمامہ کا پیچھے کو نکلا ہوا حصہ۔

شمول: (شُ۔مُوْلْ) شامل ہونا۔

شموس: (شُ۔مُوْسْ) سورج۔یہ شمس کی جمع ہے۔

شمہ: (مْ۔مَہْ) تھوڑی سی چیز۔

شنبہ: (شَم۔بَہْ) ہفتہ کا دِن۔

ش۔ہ

شہدا: (شُ۔ہَ۔دَا) شہید ہونے والے لوگ۔یہ شہید کی جمع ہے۔

شُہرۂ آفاق: دُنیا بھر میں مشہور۔مشہور آدمی۔

شہسوار: (شَہْ۔سَ۔وَارْ) گھوڑے کی سواری کرنے والا۔ماہر سواری کرنے والا۔بڑا آدمی۔

شہوَت: (شَہْ ۔ وَتْ) خواہش ۔ آرزو ۔ لذت کے حاصل ہونے کا شوق ۔

ش ۔ ی

شَے: چیز ۔ معاملہ ۔
شیخین: (شَیْ ۔ خَیْن) حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما یا حضرت امام ابو حنیفہؒ و امام ابو یوسفؒ ۔
شیدائی: (شَے ۔ دَا ۔ اِئی) عاشق ۔ فِدا ۔
شیریں: (شِی ۔ رِیں) میٹھا ۔ پیارا ۔
شیفتگی: (شَیف ۔ تَ ۔ گی) عشق ۔ مدہوش ۔
شیوع: (شُ ۔ یُوْع) پھیلنا ۔

ص

ص ۔ الف

صَاحِبُ السِّر: (صَا ۔ حِ ۔ بُس ۔ سِرّ) بھیدی ۔ راز دار ۔
صاحب المطہرۃ: (صا ۔ حِ ۔ بُل ۔ مِطْ ۔ ہَ ۔ رَہ) وضو کے پانی والے ۔ لوٹے والے ۔
صاحب النعل: (صا ۔ حِ ۔ بُن ۔ نَعْل) جوتے والے ۔
صاحب الوسادہ: (صَا ۔ حِ ۔ بُل ۔ وِ ۔ سَا ۔ دَہ) تکیہ والے ۔

ص ۔ ح

صحابی: (صَ ۔ حَا ۔ بِی) وہ مسلمان جس نے اسلام کی حالت میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا ہو اور ایمان کی حالت میں وفات ہوئی ہو ۔
صَحَابہ: ــــ وہ مسلمان جنھوں نے حضور پاک ﷺ کی صحبت پائی ہو اور مسلمان ہونے کی حالت پر ہی انتقال ہوا ہو ۔
صحائف: (صَ ۔ حَا ۔ اِف) وہ چھوٹی کتابیں جو بعض پیغمبروں پر اتاری گئیں ۔ صحیفہ کی جمع ۔
صحت نقل: (صِح ۔ حَ ۔ تِ ۔ نَقْل) نقل کی ہوئی بات کا صحیح ہونا ۔
صحیفہ: (صَ ۔ حِی ۔ فَہ) وہ چھوٹی کتاب جو کسی پیغمبر پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتاری گئی ہو ۔

ص ۔ د، ر

صدق لجا: (صِدْ ۔ قِ ۔ لَ ۔ جَا) سچی پناہ ۔
صَدہا: بہت سے ۔ کئی سو ۔

صرف: (صَرْفْ) تنہا۔بس

صرف: (صَرْفْ) خرچ

ص۔ع،ف،ق

صعقہ: (صَ۔عْ۔قَہْ) قیامت کے دوسرے صور کا نام۔

صعوبتیں: (صَ۔عُوْ۔بَ۔تَیْں) مشکلیں۔ صعوبت کی جمع۔

صَفْراء: پت۔زرد رنگ کا کڑوا پانی۔

صُفّہ: (صُفْ۔فَہْ) مسجد نبوی کے اندر ایک چبوترہ جس پر صحابہ کرامؓ بیٹھتے تھے۔

صَفِیُّ اللّٰہ: اللہ کا دوست۔حضرت آدم علیہ السلام کا لقب۔

صَیْقَل: (صَےْ۔قَلْ) روشن۔صفائی۔

ص۔ل

صلحِ کل: (صُلْ۔حِ۔کُلْ) جس کے پاس جائے اُسی کی بات کرے۔

صِلہ: (صِ۔لَہْ) بدلہ۔انعام۔

صلوٰۃ: (صَ۔لات) نماز۔درود۔

صلوٰۃ الضحیٰ: چاشت کی نماز

ص۔ن،و

صَنْعَا: یمن کا ایک شہر۔

صُوْرہٗ زائرٌ معنیً مُجُوْرٌ: صُورت سے دیکھنے والے۔اندر سے دُور۔

صوفیاء: (صُوْ۔فِ۔یَاء) پرہیزگار لوگ۔وہ لوگ جو اپنے دل کو اور خیالات کو اللہ کے علاوہ سے محفوظ رکھیں۔

صوم: روزہ

ص۔ہ،ی

صُہیب: (صُ۔ہَےْبْ) صحابیؓ کا نام۔

صیغہ: (صِیْ۔غَہْ) وہ لفظ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو۔

ض

ض۔ا،ب

ضامن: (ضَا۔مِنْ) ذمہ دار۔وہ شخص جو کسی کی ضمانت دے۔

ضَبْط: حفاظت۔یاد رکھنا۔

ض۔خ،ر

ضخیم: (ضَ۔خِیْم) موٹی چیز۔

ضَرْب: مار۔چوٹ۔نقصان۔

ضرب المثل: (ضَر ۔بُل ۔مَ ۔ثَل) کہاوت کی طرح مشہور۔

ض ۔ع ،ل

ضُعف: کمزوری۔

ضُعفاء: (ضُ ۔عَ ۔فَا) کمزور لوگ۔ یہ ضعیف کی جمع ہے۔

ضلالت: (ضَ ۔لَا ۔لَت) گمراہی

ض ۔و،ی

ضوابِط: (ضَ ۔وَا ۔بِط) قوانین۔ قاعدے۔ ضابطہ کی جمع۔

ضِیق: تنگی۔ دشواری

ط

ط ۔ا

طاعات: فرمانبرداریاں، عبادات۔ طاعت کی جمع۔

طاعون: ایک بیماری کا نام۔ پلیگ۔

طاق: وہ گنتی جس میں جوڑ نہ ہو۔ مثلاً ۱ ۔۳ ۔۵ ۔۷ وغیرہ۔

ط ۔ب

طبعی: (طَب ۔عِی) قدرتی۔ فطری۔

طبرانی: (طَ ۔بَ ۔رَا ۔نِی) محدث کا نام بھی ہے اور ایک کتاب کا نام بھی ہے۔

طبائع: (طَ ۔بَا ۔ئِع) طبیعتیں۔ یہ طبیعت کی جمع ہے۔

طبقے: (طَب ۔قے) درجے۔ منزل۔

طبیب: ڈاکٹر۔ حکیم۔ معالج

ط ۔ع ،ف

طعام: کھانا

طعن وتشنیع: (طَع ۔نُو ۔تَش ۔نِیع) چھیڑ چھاڑ۔ لعن طعن۔ بُرا بھلا کہنا۔

طفیل: وسیلہ۔ ذریعہ۔

ط ۔ل

طلباء: (طَ ۔ لَ ۔ بَاء) علم حاصل کرنے والے۔ طلب کی جمع۔

ط ۔م ،و،ہ

طمانیت: (طُ ۔مَا ۔نِ ۔یَت) تسلی۔ آرام۔

طمانیت: (طُ ۔ مَا ۔ نِی ۔ نَت) اطمینان۔ سکون۔

طمع: (طَ۔مَعْ) لالچ۔حرص۔

طواف قدوم: حاضری کا طواف

طویل: لمبا

طہارت: پاکی

ظ

ظاہرہ: دکھائی دینے والے

ع

ع۔الف

عارضی: (عا۔ضی) تھوڑی مدت کے لیے۔ وقتی۔ہنگامی۔

عار: شرم۔کسی کی برائی کرکے اسے شرمندہ کرنا۔

عاجز: کمزور۔بے بس۔مجبور۔نااُمید۔

عاجزی: خوشامد۔منت۔سماجت۔

عاصی: (عا۔صی) گنہگار۔

عاقبت: (عا۔قِ۔بَت) انجام۔آخرت۔

عامر بن فہیرہ: صحابی رسول ﷺ۔

عالیہ: (عا۔لِ۔یَہ) بلند۔بزرگ عورت۔

عالم الغیب: (عا۔لِل۔مُل۔غَیْب) غیب کی باتوں کو جاننے والا۔

ع۔ب،ت

عبّادؓ: صحابی کا نام۔مثلاً عباد بن بشرؓ۔

عبادہؓ: (عُ۔با۔دَہ) صحابی رسول ﷺ۔

عبدیت: (عَب۔دِ۔یَت) بندگی۔غلام۔

عبد اللہ ذوالبجادین: (ذُل۔بِ۔جا۔دَین) آپؓ نے غزوہ تبوک میں وفات پائی۔

عبرت: (عِب۔رَت) نصیحت۔خوف۔

عبور: (عُ۔بُور) مہارت۔جانکاری۔پار کرنا۔

عتاب: (عِ۔تاب) غصہ۔ناراضگی۔

عُتبہ۔عُتیبہ: ابولہب کے دو بیٹوں کا نام ہے۔ عُتبہؓ نام کے صحابی بھی ہیں۔

ع۔ج

عجالہ نافعہ: (عُ۔جا۔لَ۔اِئے۔فِ۔عَہ) جلدی تیار کی ہوئی نفع دینے والی۔

عجز: ہار۔کمزوری۔

عُجب: تکبر۔گھمنڈ۔

عجمی: (عَ۔جَ۔می) مُلک عَرَب کے علاوہ کسی اور ملک کا رہنے والا۔

ع۔د،ر

عداوت: دشمنی۔

عرابہ: (عَ۔رَا۔بَہْ) گاڑی۔

عَرَابَہ بن اَوْس: صحابی رسول ﷺ۔

عرش معلیٰ: (عَرْ۔شِ۔مُ۔عَلْ۔لَا) سب سے اونچا عرش۔تختِ الٰہی۔

عُرْفاً: (عُرْ۔فَنْ) مشہور ہونے کی وجہ سے۔

عُرْوَۃُ الْوُثْقیٰ: مضبوط کڑا۔

عَرَق رَیْزِی: محنت۔

ع۔ز

عزاسمہٗ: (عَزْ۔زَ۔اِسْ۔مُ۔ہٗ) اونچا ہے اس کا نام۔عزت والا ہے اس کا نام۔

عَزْم: ارادہ۔

عزّیٰ: (عُزْ۔زَا) ایک بُت کا نام جس کو کافر پوجا کرتے تھے۔

عزیزو اقارب: رشتہ دار۔دوست۔احباب۔

ع۔س،ش

عسقلان: (عَس۔قَ۔لَان) شام میں ایک شہر کا نام۔

عشیرہ: (عَ۔شِی۔رَہْ) یارانہ۔گھرانہ۔کنبہ۔

ع۔ص،ض

عَصَبِیَّت: (عَ۔صَ۔بِ۔یَتْ) رشتہ داری۔

اپنے لوگوں کی حمایت کرنا جائز ہو یا ناجائز۔

عَصْر: زمانہ۔

عَضَل وقَارَہ: دو قبیلوں کا نام۔

ع۔ط،ظ

عطوفت: (عَ۔طُوْ۔فَتْ) مہربانی۔عنایت۔

عظمیٰ: (عُظْ۔مَا) سب سے بڑی بزرگ۔

ع۔ف،ق

عفیفہ: (عَ۔فِی۔فَہْ) پاکدامن۔جس نے زنا نہ کیا ہو۔

عقبہ بن عامر: (عُقْ۔بَہْ۔اِبْ۔نِ۔عَامِرْ) صحابی رسول ﷺ وفات ۵۸ھ میں ہوئی۔

ع۔ل

علماء رُشد: (عَ۔لَ۔مَا۔اِ۔رُشْدْ) اچھے عالم۔

عُلَمَاءِ سُوْء: بُرے عالم۔

عَلَامَت: نشانی۔

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام: ہمارے نبی پر اور ان پر درود و سلام ہو۔

علی الاعلان: (عَ ۔لَل ۔ اِعْ ۔ لان) بے روک ٹوک۔اعلانیہ طور پر)

علانیہ: (عَ ۔لَا ۔نِ ۔یَہْ) کھُلَم کھُلاّ۔

علوشان: (عُ ۔لُو ۔وِ ۔شانْ) بلند۔شوکت۔ بڑا مرتبہ۔

عِلّت: (عِلْ ۔لَتْ) وجہ۔سبب۔

علی الصباح: (عَ ۔لَص ۔ صَ ۔ باحْ) صبح سویرے۔

علی بن مَعْبَدْ: ایک محدث کا نام۔

علماء: (عُ ۔لَ ۔ما ۔) جاننے والے۔عالم کی جمع۔

ع۔م

عَم: چچا

عُمَرْ: (عُ ۔مَرْ) نام دوسرے خلیفہ کا۔زندگی۔

عَمرو: (عَمْرْ) صحابی کا نام۔حضرت عُمر رضی اللہ عنہ کے نام میں اور اس نام میں لکھنے کی حالت میں فرق نہیں رہتا تھا۔اس لیے عَمْرْ کے ساتھ ایک زائد واؤ بھی لکھا جاتا ہے تاکہ فرق معلوم ہوجائے۔

عمروؓ بن جموح: (عَمْرْ ۔ اِبْ ۔ نِ ۔ جَ ۔ مُوحْ) صحابی کا نام۔

عمرو بن میمون: (عَمْرْ ۔ رِبْ ۔ نِ ۔ مَےْ ۔ مُوْن) آپؒ تابعین میں سے ہیں لیکن اسلام آپ ﷺ ہی کے زمانے میں لے آئے تھے۔

عموم: (عُ ۔مُوم) سب جگہ ہونا۔عام ہونا۔

عملدرآمد: (عَ ۔ مَلْ ۔ دَرْ ۔ آ ۔مَدْ) کارروائی۔عمل میں لانا۔

عُمَیرؓ بن الحُمام: آپؓ غزوہ بدر میں شہید ہوئے ہیں۔آپ انصاری صحابہ میں سب سے پہلے شہید ہونے والے ہیں۔

ع۔ن، و، ہ

عَنْقا: (عَنْ ۔قا) نایاب چیز۔وہ چیز جو بہت کم پائی جاتی ہے۔

عنوانات: (عُنْ ۔وَا ۔نَاتْ) طرز۔قسمیں۔ڈھنگ۔یہ عنوان کی جمع ہے۔

عوارض: (عَ ۔وَا ۔ رِضْ) پیش آنے والی چیزیں۔بیماریاں۔عارضہ کی جمع۔

عہدہ برآ: (عُہْ ۔دَہْ ۔بَرْ ۔آ) الگ۔ذمہ سے بری۔

ع۔ی

عین سعادت: (عَیْن ۔سَ ۔عَا ۔دَتْ) یقیناً نیکی۔

عیادت: (عِ ۔یَا ۔دَتْ) بیمار کی خبر پوچھنا۔

عیاری: (عَیْ ۔یَا ۔رِی) چالاکی۔

عیب بینی: (عَیْب ۔بِیْ ۔نِی) عیب ڈھونڈنا۔ عیب نکالنا۔

غ

غ۔ا،ب،د،ر،ز

غایت: (غا۔یَتْ) انجام۔ انتہائی۔ بہت زیادہ

غبطہ: (غِبْ ۔طَہْ) کسی کی دولت یا اور کسی اچھی چیز پر یہ خواہش کرنا کہ میرے پاس بھی ہوتی۔ رَشک۔

غداً: (غَ۔دَنْ) آنے والا کل۔

غرہ: (غُرْ۔رَہْ) پہلی تاریخ۔

غرباء: (غُ۔رَ۔باء) غریب لوگ۔

غزوہ: (غَزْ۔وَہْ) وہ لڑائی جس میں خود حضور پاک ﷺ شریک ہوں۔

غ۔ف

غِفار: ایک قبیلہ کا نام۔

غِفاری: (غِ۔فا۔رِی) عرب کے ایک قبیلہ کی طرف منسوب ہے۔

غفلت: (غَفْ۔لَتْ) لاپرواہی۔ بے خبری۔

غ۔ل،م

غلبہ: (غَ۔لَ۔بَہْ) جیت۔ برتری۔

غلو: (غُ۔لُوْ) حد سے زیادہ گذر جانا۔

غمگساری: (غَم۔گُ۔سا۔رِی) ہمدردی۔

غموم: (غُ۔مُوم) رنج۔ غم۔ غم کی جمع۔

غمخواری: (غَم۔خا۔رِی) ہمدردی

غ۔ن،و

غِنٰی، غنا: (غِ۔نَا) دولت مندی۔ مالداری۔ بے پروائی۔ آزادی۔

غنی: (غَ۔نِی) مالدار۔ دولت مند۔ بے پرواہ۔

غنیمت: (غَ۔نِی۔مَتْ) مفت ملی ہوئی چیز۔ اسلامی جنگ کے ذریعہ سے حاصل کی ہوئی چیز۔

غول: (غَوْل) گروہ۔

غ۔ی

غیبت: (غَے۔بَتْ) غیر حاضری۔

غیر متمدن: (غَیْر۔مُ۔تَ۔مَدْ۔دِنْ) بُرے اخلاق والے لوگ۔

غیر متناہیہ: (غَیْر۔مُ۔تَ۔نا۔ہِیْ۔یَہ) جس کی کوئی انتہا نہ ہو۔

ف

ف۔ا

فاجر: (فا۔جر) گنہگار۔ بدچلن۔

فاسق: (فا۔سِق) گنہگار۔ بُرے کام کرنے والا۔ کھلم کھلا گناہ کرنے والا۔

فائز: (فا۔اِز) کامیاب۔ جیتنے والا۔ کسی عہدہ پر متعین ہونا۔

ف۔ت

فتح: (فَ۔تح) جیت۔ کامیابی۔

فتن: (فِ۔تَن) فسادات۔ فتنہ کی جمع۔

فتوے: شرعی فیصلے۔ مفتی کا فیصلہ جو کسی چیز کے جائز یا ناجائز ہونے میں دیا جائے۔

فتوحات: (فُ۔تُو۔حات) کامیابیاں۔

ف۔ج،ح،خ

فُجار: (فُ۔جاز) بُرے لوگ۔

فحش: (فُ۔حش) بدکلامی۔ بے حیائی کی باتیں۔ قابل شرم باتیں۔

فخر الرُسل: حضور پاک ﷺ کے لیے بولا جاتا ہے۔

ف۔د

فدائی: (فِ۔دا۔اِی) عاشق۔ جانثار۔

فِدْیَہ: وہ مال جس کو دے کر قیدی رہا ہو۔

فَدْفَدْ: پہاڑی کا نام۔

ف۔ر

فراق: (فِ۔راق) جدائی۔ علیحدگی۔

فراست: (فِ۔را۔سَت) سمجھداری۔

فراخی: (فَ۔را۔خی) خوش حالی۔ چوڑائی۔

فردا: (فَر۔دا) کل آنے والی۔

فردِ جرم: (فَر۔دِ۔جُرم) جُرم کے حساب کی فہرست۔

فرضِ کفایہ: (فَر۔ضِ۔کِ۔فا۔یَہ) وہ فرض جو چند آدمیوں کے کرنے سے سب کے ذمے سے اُتر جائے۔

فرط: (فَرط) بہت۔ بے انتہا۔

فروخت: (فَ۔رَوخت) بکری۔ بیچنا۔

فریفتگی: (فَ۔رِیف۔تَ۔گی) والہانہ عشق۔ عشق۔ محبت

فِریابی: (فِر۔یا۔بی) محدث کا نام۔

ف۔ص،ض

فَصلِ اوّل: پہلا حصہ۔

فَصْلِ ثانی: دوسرا حصہ۔

فَصْلِ ثالِث: تیسرا حصہ۔

فَصْلِ رابع: چوتھا حصہ۔

فَصْلِ خامِس: پانچواں حصہ۔

فَصْلِ سادِس: چھٹا حصہ۔

فَصْلِ سابع: ساتواں حصہ۔

فَصِیح: خوش بیان۔شیریں بیان۔

فضائل: خوبیاں۔اچھائیاں۔فضیلت کی جمع۔

فُضلات: بچی ہوئی چیزیں۔ بے کار۔ پیشاب۔پاخانہ۔فُضلہ کی جمع۔

فضولیات: (فُ۔ضُو۔لِ۔یَاتْ) بے کار باتیں۔فُضول کی جمع۔

فضیحت: (فَ۔ضِی۔حَتْ) بدنامی۔رسوائی۔

فُضَیل بن عیاض: ایک بزرگ کا نام۔آپ کی وفات حرم شریف میں ۱۸۷ھ میں ہوئی۔

فَضِیلَت: بڑائی۔نیکی۔اچھائی۔

ف۔ق

فقر: (فَقْر) محتاجگی۔درویشی۔

فِقرہ: (فِق۔رَہْ) بات۔جملہ۔

فِقرے: (فِق۔رَے) مذاق۔طعنے۔

فقہی: (فِق۔ہی) علم دین کا۔شریعت کے احکام سے متعلق۔

فِقہ: (فِ۔قَہْ) شریعت کا علم۔مسائل۔

فقیہ: (فَ۔قِیہْ) عالم۔مفتی۔شریعت کے مسائل کو جاننے والا۔

فَقِیہُ ابُو اللَّیث سَمَرقَندی: ایک بڑے عالم کا نام آپ کی وفات ۳۷۳ھ میں ہوئی ہے۔

ف۔ل،ن،و

فَلاح: بھلائی۔نجات۔کامیابی۔

فَنّ: ہنر۔کاری گری۔قسم۔

فنجان: (فِن۔جَان) چائے کی پیالی۔

فواکہ: (فَ۔وَا۔کِہْ) پھل پھروٹ۔فاکہہ کی جمع۔

فوت: (فَوْتْ) موت۔جاتے رہنا۔

ف۔ہ،ی

فَہم: سمجھ۔

فہمائش: (فَہْ۔مَا۔اِش) نصیحت۔سمجھانا۔

فیاضی: (فَیْ۔یَا۔ضِی) سخاوت۔خیرات۔

فی الجُملہ: (فِی۔جُم۔لَہْ) حاصلِ کلام، الغرض۔

فی الواقع: اصل میں۔حقیقت میں۔

فیصَل: فیصلہ۔قاضی۔

فیض: (فَیض) فائدہ۔نفع۔

فیض یاب: جس نے فائدہ حاصل کیا ہو۔ فائدہ حاصل کرنے والا۔

فی نفسہٖ: (فِی۔نَف سِ۔ہٖ) خود۔اپنی ذات میں۔اصل میں۔

فیوض: (فُ۔یُوض) فائدے۔نیکیاں۔فیض کی جمع۔

ق

ق۔ا

قابلِ مدح: (قا۔بِ۔لِ۔مَد۔ح) تعریف کے قابل۔

قاصِد: خبر لے جانے والا۔کسی شخص کی طرف سے کسی کام کے لیے جانے والا۔

قاصِر: کمی کرنے والا۔

قاضی القضاۃ: سب سے بڑا قاضی۔چیف جسٹس۔

قانع: جو مل جائے اس پر راضی رہنے والا۔

ق۔ب، ح، د

قبا: جگہ کا نام۔مدینہ سے مکہ کی جانب تین میل کے فاصلہ پر۔

قبطی: (قِب۔طی) مصر کی پرانی قوم۔فرعون کے ساتھی۔

قبیح: (قَ۔بِیح) بُرا۔

قُثَم: (قُ۔ثَم) یہ نام ہے اس کے معنی ہیں بہت زیادہ سخاوت کرنے والا۔

قحط: (قَ۔حط) کال۔بارش نہ ہونے کی وجہ سے چیزوں کا مہنگا ہونا۔سُوکھا۔

قدم رنجہ فرما کر: تشریف لا کر۔

ق۔ر

قرابت: (قَ۔رَا۔بَت) رشتہ داری۔

قُرب: پاس۔نزدیکی۔

قُرطُمَہ: نام ایک محدّث کا۔

قرعہ: (قُر۔عَہ) بہت سے لوگوں میں سے ایک کا نام نکالنے کا طریقہ۔

قرونِ سابقہ: (قُ۔رُو۔نِ۔سَا۔بِ۔قَہ) پہلا زمانہ۔

قرون: قَرن کی جمع

قرینِ قیاس: (قَ۔رِی۔نِ۔قِ۔یَاس) ذہن کے قریب۔رائے کے قریب۔سمجھ کے قریب۔

ق۔س

قسوت: (قَس۔وَت) سخت دلی۔

ق۔ص

قَصر: محل۔کوٹھی۔کمی۔چار رکعت والی فرض نماز کا مسافر ہونے کی حالت میں دو رکعت پڑھنا۔

قصص: (قِ۔صَص) قصے۔کہانیاں۔قصہ کی جمع۔

قَصِیدَہ: وہ نظم جس میں کسی کی تعریف ہو۔

قَصِیدہ خوانی: نظم کا پڑھنا۔

ق۔ض،ط،ع

قضا: فیصلہ۔حکم۔فرمانِ الٰہی۔

قطع رحمی: (قَط۔عِ۔رَح۔مِی) تعلق توڑنا۔ جھگڑا۔

قَطع: کاٹ۔الگ ہونا۔الگ۔

قَعقاعؓ: آپؓ تابعین میں سے ہیں۔

ق۔ف

قفس: (قَ۔فَس) پنجرہ۔جسم۔

قُفل: تالا۔

ق۔ل

قَلب: دِل۔

قلق: (قَ۔لَق) بےچینی۔افسوس۔

قلوب: (قَ۔لُوب) دِل۔یہ قلب کی جمع ہے۔

قلیل: (قَ۔لِیل) تھوڑا۔کم

ق۔ن

قناعت: (قَ۔نَا۔عَت) تھوڑی چیز پر راضی اور خوش رہنا۔

قنطار: (قِن۔طَار) تقریباً سوا سیر کا وزن۔

ق۔و

قوتِ شہوانیہ: (قُو۔وَ۔تِ۔شَہ۔وَا۔نِی۔یَہ) خواہشات کی قوت۔ہمبستری کی قوت۔

قوتِ نورانیہ: (قُو۔وَ۔تِ۔نُو۔رَا۔نِی۔یَہ) روحانی طاقت۔

قوتِ قلبیہ: (قُو۔وَ۔تِ۔قَل۔بِی۔یَہ) دل کی طاقت۔

قویٰ: (قُ۔وَا) طاقتیں۔یہ جمع ہے قوت کی۔

ق۔ی

قَے: اُلٹی۔

قیراط: (قِی۔رَاط) درہم کے بارہویں حصے کے برابر ایک وزن۔

قُیودات: (قُ۔یُو۔دَات) پابندیاں۔ شرطیں۔

ک

ک ـ ا

کارِ خیر: (کا ـ رِ ـ خَیْر) نیکی کا کام۔ ثواب کا کام۔

کارکن: (کار ـ کُن) کام کرنے والا۔

کارآمد: (کار ـ آمَد) کام آنے والا۔

کاربند: (کار ـ بَنْد) فرمانبردار۔ حکم کو پورا کرنے والا۔

کالعدم: (کَل ـ عَ ـ دَم) نہ ہونے کی طرح۔ ختم۔

کامگار: (کام ـ گار) خوش نصیب۔ کامیاب۔

کاہن: (کا ـ ہِن) جنوں سے معلوم کر کے غیب کی باتوں کو بتانے والا۔

کبائر: (کَ ـ با ـ اِر) بڑے گناہ۔ یہ کبیرہ کی جمع ہے۔

ک ـ ب، ت، ث، ج

کُبریٰ: (کُب ـ رَا) بہت بڑی۔ کتاب کا نام۔

کبریائی: (کِب ـ رِ ـ یا ـ اِئی) اونچائی۔ بڑائی۔

کتان: (کَ ـ تان) ایک قسم کا باریک کپڑا۔

کثرت: (کَث ـ رَت) زیادتی۔

کثیر: (کَ ـ ثِیر) زیادہ۔ بہت۔

کجی: (کَ ـ جی) ٹیڑھا پن۔

ک ـ د، ذ، ر

کدورت: (کَ ـ دُو ـ رَت) رنجش۔ گدلا پن۔ دل کا غبار۔

کذاب: (کَذ ـ ذاب) جھوٹا۔ جھوٹے۔

کرامت: (کَ ـ را ـ مَت) بزرگی۔ خوبی۔ عام لوگوں کی عادت کے خلاف کوئی کام۔

کَر: بہرا۔

کِرَاماً کاتبین: وہ فرشتے جو ہر انسان کے اعمال لکھتے ہیں۔ دو بزرگ لکھنے والے فرشتے۔

ک ـ س، ش

کسرِ شان: (کَس ـ رِ ـ شان) خلافِ شان۔ وہ کام جس سے انسان کی عزت میں فرق آتا ہو۔

کسبِ حلال: حلال کمائی۔ حلال روزی کمانا۔

کسل: سستی ۔ تھکان ۔

کسوف: (کُ ۔ سُوف) سورج گرہن ۔

کسوٹی: (کَ ۔ سَو ۔ ٹی) وہ پتھر جس پر سونے کو گھس کر پرکھتے ہیں ۔

کسیر: (کَ ۔ سِیر) ٹوٹی ہوئی چیز ۔

کشاں کشاں: زبردستی ۔

کشف: کھولنا ۔ چھپی ہوئی باتوں کا جاننا ۔

ک ۔ ف

کفایت: (کِ ۔ فَا ۔ یَت) کافی ہونا ۔

کفارہ: (کَف ۔ فَا ۔ رَہ) گناہ یا خطا کا بدلہ ۔

کفارہ سیئات: گناہوں کا بدلہ ۔ غلطی کا بدلہ جو اللہ کی طرف سے مقرر ہے ۔

کفیل: (کَ ۔ فِیل) ذمہ دار ۔ کفالت کرنے والا ۔ ذمہ داری لینے والا ۔

ک ۔ ل ، م ، ن

کلفت: (کُل ۔ فَت) مصیبت ۔ تکلیف ۔

کلکٹر: (کَ ۔ لَک ۔ ٹَر) صاحب ضلع ۔

کلی: (کُل ۔ لِی) تمام ۔ ضروری ۔ جس میں بہت ساری چیزیں شامل ہوں ۔

کماحقہٗ: ٹھیک ٹھاک ۔ جیسا کہ اس کا حق ہے ۔

کمیل: (کُ ۔ مَیل) نام ایک شخص کا ۔

کم ظرف: (کَم ۔ ظَر ۔ ف) کم ہمت ۔ کم حوصلہ ۔

کِنانہ: (کِ ۔ نَا ۔ نَہ) اُمُّ المومنین حضرت زینبؓ کے دیور کا نام ۔

کِنایہ: (کِ ۔ نَا ۔ یَہ) اشارہ ۔ مطلب ۔

کنز العمال: (کَن ۔ زُل ۔ عُم ۔ مَال) کتاب کا نام ۔

ک ۔ و

کوتاہ: تنگ ۔ اوچھی ۔

کوتاہ نظر: تنگ نظر ۔ کم سمجھنے والا ۔

کور: (کَور) اندھی ۔

کوشاں: (کو ۔ شَاں) کوشش کرنے والا ۔

کوکب دُرّی: (کَو ۔ کَ ۔ بِ ۔ دُر ۔ رِی) کتاب کا نام ۔ بڑا روشن ستارہ ۔

کونسل: (کَون ۔ سِل) جماعت ۔ مجلس ۔ سبھا ۔ مجلس شوریٰ ۔

ک ۔ ھ ، ی

کھلے مہار: (کُھ ۔ لے ۔ مُ ۔ ہَار) رکاوٹ کے بغیر ۔

کیمیا: (کِی ۔ مِ ۔ یَا) نہایت فائدے مند ۔ رانگ کو چاندی یا تانبے کو سونا بنانا ۔

گ

گامزن: (گام۔زَن) تیز چلنے والا۔

گُزشتہ: (گُ۔زَش۔تہٗ) گذرا ہوا۔

گراں: (گِ۔رَاں) سخت ناگوار۔مہنگا۔

گرانی: (گ۔رَا۔نی) تیزی۔ناگواری۔ بوجھ۔مہنگائی۔

گِرفت: (گِ۔رِفْت) پکڑ۔

گرویدہ: (گِرْ۔وِی۔دَہٗ) عاشق۔

گفتگو: (گُفْتْ۔گُو) بات چیت۔بول چال۔

گنجان: (گُن۔جَان) گھنا۔پاس پاس

گونیں: (گُوْ۔نیں) وہ تھیلے جو بیلوں یا گدھے وغیرہ پر سامان لادنے کے لیے ہوتے ہیں جو ٹاٹ یا رسیوں وغیرہ سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔گون کی جمع۔

ل

ل۔الف

لابدی: (لا۔بُ۔دِی) ضروری۔

لاتعداد: (لا۔تَع۔دَاد) جس کی کوئی گنتی نہ ہو۔

لاتشرب الخمر: شراب مت پیو۔

لاحق: (لا۔حِق) ملا ہوا۔کسی چیز کے پیچھے لگا ہونا۔جو شروع سے جماعت کی نماز میں شریک ہو لیکن درمیان میں وضو ٹوٹ جانے یا سو جانے سے ۱۔۲ رکعتیں رہ گئی ہوں۔

لاعلمی: لا۔عِل۔مِی) بات کا نہ جاننا۔ بے خبری۔

لامحالہ: (لا۔مَ۔حَا۔لَہٗ) یقیناً۔ضروری ہے۔

لایزال: (لا۔یَ۔زَال) ختم نہ ہونے والا۔

لآلی مصنوعہ: (لَ۔ا۔لِ۔یِ۔مَص۔نُو۔عَہٗ) کتاب کا نام۔پروئے ہوئے موتی۔

ل۔ب،ج،چ

لب کشائی: (لَبْ۔کُ۔شَا۔اِی) بات کرنا۔منھ کھولنا۔

لجاجت: (لَ۔جَا۔جَتْ) خوشامد۔

لچر: (لَ۔چَر) لغو۔بیہودہ۔بے تکی۔

لطف: مزہ۔مٹھاس۔

لغویات: (لَغْ۔وِ۔یَاتْ) بےہودہ باتیں۔

لغزش: (لَغْ۔زِش) بھول چوک۔ خطا۔ لغزشیں اس کی جمع ہے۔ بہت ساری غلطیاں۔

لہوولعب: (لَہْ۔وُوْ۔لَ۔عِبْ) کھیل کود۔

لیت ولعل: (لَی۔تَوْ۔لَ۔عَلّ) ٹال مٹول۔ آج کل۔ بہانہ۔

م

م۔ا

ماثبت بالسّنہ: (مَا۔ثَ۔بَ۔تَ۔بِس۔سُنْ۔نَہْ) حضرت مولانا عبد الحق صاحب دہلوی کی کتاب کا نام۔

مادی: (مَاْدْ۔دِی) قدرتی۔ اصلی۔ مادّہ سے بنی ہوئی چیز۔

ماسوٰی: (مَا۔سِ۔وَا) اللہ تعالیٰ کے علاوہ باقی تمام چیزیں۔ علاوہ۔

ماحضر: (مَا۔حَ۔ضَرْ) جو کچھ حاضر ہے۔

مافات: (مَا۔فَاتْ) جو چیز چھوٹ گئی ہو۔

مافوق: (مَا۔فَوْق) زیادہ۔ جو اوپر ہے۔

مَامَا: نوکرانی۔ خادمہ۔ نوکر۔

مَامُورْ: مقرر۔ کام پر لگایا گیا۔

مانع: (مَا۔نِع) روکنے والا۔ منع کرنے والا۔

مانوس: پسند۔ مائل۔ جانی پہچانی۔

ماؤف: (مَا۔ؤُف) سُن۔ بےحس۔

ماویٰ وملجا: (مَا۔وَا۔وُ۔مَلْ۔جَا) پناہ لینے کا ٹھکانہ۔ جائے پناہ۔

م۔ب

مُباح: (مُ۔بَاح) جائز۔ درست۔

مَبادا: (مَ۔بَا۔دَا) ایسا نہ ہو۔ اچانک۔ خدا نہ کرے۔

مُبارک: (مُ۔بَا۔رَک) خوش قسمت۔ نیک۔ خوش خبری ہو۔

مبدل بہ اُنس: (مُ۔بَدْ۔دَلْ۔بَ۔اُنْس) محبت میں بدلی ہوئی۔ دوستی میں بدلا ہوا۔

مبذول: (مَبْ۔ذُوْل) لگایا گیا۔ خرچ کیا گیا۔

مبسوط: (مَبْ۔سُوْط) کتاب کا نام۔ پھیلا ہوا۔ وسیع۔ مفصل۔

مُبشرات: (مُ۔بَشْ۔شِ۔رَات) خوشخبریاں خوش کرنے والی چیزیں۔ خواب۔

مُبرا: (مُ۔بَرْ۔رَا) بےعیب۔ بَری۔ پاک۔

مبہوت: (مَبْ۔ہُوْت) دیوانہ۔ مدہوش۔

مُبلغ: (مُ۔بَلْ۔لِغْ) تبلیغ کرنے والا۔ دین کی بات پہنچانے والا۔

م۔ت

متبحر: (مُ۔تَ۔بَحْ۔حِر) علم کا دریا۔ بہت بڑا عالم۔

متبع: (مُت ۔ تَ ۔ بِع) پیروی کرنے والا۔ پیچھے چلنے والا۔ پابند۔

متبنٰی: (مُ ۔ تَ ۔ بَنْ ۔ نَا) گود لیا ہوا۔ لے پالک۔

متبرک: (مُ ۔ تَ ۔ بَرْ ۔ رَک) برکت والا۔ پاک۔ بزرگ۔

متحمل: (مُ ۔ تَ ۔ حَم ۔ مِلْ) برداشت کرنے والا۔

متحقق: (مُ ۔ تَ ۔ حَق ۔ قَق) ٹھیک۔ صحیح۔

متحیر: (مُ ۔ تَ ۔ حَی ۔ یَرْ) حیران۔ پریشان۔

متحدہ: (مُت ۔ تَ ۔ حِ ۔ دَہْ) ملاپ رکھنے والا۔ اتفاق رکھنے والی۔

متروک: (مَتْ ۔ رُوْک) چھوڑا ہوا۔

مترشح: (مُ ۔ تَ ۔ رَش ۔ شِح) ٹپکنے والا۔ نکلنے والا۔

متسلط: (مُ ۔ تَ ۔ سَلْ ۔ لِطْ) قبضہ کرنے والا۔ ظلم کرنے والا۔

متشابہ: (مُ ۔ تَ ۔ شَا ۔ بِہْ) بھول۔ ہمشکل۔

متشدد: (مُ ۔ تَ ۔ شَدْ ۔ دِدْ) سختی کرنے والا۔

متعدد: (مُ ۔ تَ ۔ عَدْ ۔ دِدْ) بہت۔ چند۔

متعلقین: (مُ ۔ تَ ۔ عَلْ ۔ لِ ۔ قِیْنْ) گھر کے لوگ۔ تعلق رکھنے والے۔

متعصب: (مُ ۔ تَ ۔ عَص ۔ صِبْ) اپنوں کی بے جا حمایت کرنے والا۔

متعفن: (مُ ۔ تَ ۔ عَف ۔ فِنْ) خراب۔ سڑا ہوا۔

متغیر: (مُ ۔ تَ ۔ غَی ۔ یِر) بدلا ہوا۔

متضمن: (مُ ۔ تَ ۔ ضَم ۔ مِنْ) شامل۔ داخل۔

متفرع: (مُ ۔ تَ ۔ فَرْ ۔ رِعْ) منحصر۔ ٹھہرایا گیا۔ نکلا ہوا۔

متفرق: (مُ ۔ تَ ۔ فَرْ ۔ رِق) جدا جدا۔ الگ الگ۔

متفرقہ: (مُ ۔ تَ ۔ فَرْ ۔ رِ ۔ قَہ) جدا جدا۔ الگ الگ۔

متفکر: (مُ ۔ تَ ۔ فَکْ ۔ کِرْ) فکرمند۔ رنجیدہ۔

متقی: (مُت ۔ تَ ۔ قِی) خدا سے ڈرنے والا۔ اپنے آپ کو گناہ سے بچانے والا۔

متکلم: (مُ ۔ تَ ۔ کَلْ ۔ لِم) بات کرنے والا۔

مُتَکَلَّم فِیْہٖ: جس کے اندر کچھ شبہ ہو۔ وہ حدیثیں جن کے راویوں کے بارے میں محدثین نے کلام کیا ہو۔

مُتمتع: (مُ ۔ تَ ۔ مَت ۔ تِعْ) فائدہ حاصل کرنے والا۔ نفع اُٹھانے والا۔

متمرد: (مُ۔تَ۔مَرْ۔رِدْ) نافرمان۔شرکس۔

متمدن: (مُ۔تَ۔مَدْ۔دِنْ) اچھی عادت والا۔تہذیب یافتہ۔

متنفر: (مُ۔تَ۔نَفْ۔فِرْ) نفرت کرنے والا۔

متنبہ: (مُ۔تَ۔نَبْ۔بِہْ) ہوشیار۔آگاہ۔

متناہی: (مُ۔تَ۔نَا۔ہِیْ) انتہا کو پہنچنے والا۔

متوسلین: (مُ۔تَ۔وَسْ۔سِ۔لِیْنْ) نزدیکی چاہنے والے۔وسیلہ ڈھونڈنے والے۔

متوسط: (مُ۔تَ۔وَسْ۔سِطْ) درمیانی۔معمولی۔

متوحش: (مُ۔تَ۔وَحْ۔حِشْ) ڈرنے والا۔

م۔ث

مثانی: سورۂ فاتحہ۔

مثیل: (مَ۔ثِیْلْ) اس جیسا عمدہ۔

م۔ج

مجالس الابرار: کتاب کا نام۔

مجاہدین: (مُ۔جَا۔ہِ۔دِیْنْ) خدا کی راہ میں کافر سے لڑنے والے۔دین کی محنت کرنے والے۔

مجامع: (مَ۔جَا۔مِعْ) مجمعے۔یہ مجمع کی جمع ہے۔

مجتمع: (مُجْ۔تَ۔مِعْ) جمع۔اکٹھے۔

مجدد الف ثانی: (مُ۔جَدْ۔دِدْ۔اَلْ۔فِ۔ثَا۔نِیْ) آپ کا پورا نام احمد بن عبدالاحد فاروقی پیدائش ۹۷۱ھ وفات ۱۰۳۴ھ۔

مجددین: (مُ۔جَدْ۔دِ۔دِیْنْ) مسلمانوں کے وہ علماء جو اسلام میں پیدا ہونے والی ہر بُری بدعات کی اصلاح کرتے ہیں۔

مجرب: (مُ۔جَرْ۔رَبْ) آزمایا ہوا۔مؤثر۔

مجمل: (مُجْ۔مَلْ) مختصر۔سرسری۔

م۔ح

محافظ: (مُ۔حَا۔فِظْ) حفاظت کرنے والا۔

محاصرہ: (مُ۔حَا۔صَ۔رَہْ) گھیراؤ۔چاروں طرف سے گھیرا ڈالنا۔

محاسبہ: (مُ۔حَا۔سَ۔بَہْ) جانچ پڑتال۔

مُحِبّ: (مُ۔حِبْ) دوست۔محبت کرنے والا۔

محتمل: (مُحْ۔تَ۔مِلْ) رکھنے والا۔اٹھانے والا۔گنجائش۔شامل۔

محدث: (مُ۔حَدْ۔دِثْ) حدیث کا علم جاننے والا۔

محدثین: (مُ۔حَدْ۔دِ۔ثِیْنْ) حدیث کا علم جاننے والے۔

محرک: (مُ۔حَرْ۔رِکْ) اُبھارنے والا۔حرکت دینے والا۔

محرمات: (مُ۔حَ۔رَ۔مَات) وہ چیزیں جس سے شریعت نے روکا ہے۔منع کی ہوئی چیزیں۔حرام چیزیں۔

محزون: (مَحْ۔زُون) غمگین۔ملول۔

محسن: (مُحْ۔سِنْ) احسان کرنے والا۔

محشور: (مَحْ۔شُور) قیامت میں اٹھایا گیا۔

محقق: (مُ۔حَقْ۔قَقْ) یقینی۔

محققین: (مُ۔حَقْ۔قِ۔قِین) تحقیق کرنے والے۔وہ لوگ جو حق بات کو دلیل سے ثابت کرنے والے ہوں۔ یہ جمع ہے محقق کی۔

محمل: (مَحْ۔مِلْ) مطلب۔تاویل۔

محلِ اجابت: (مَ۔حَلْ۔لِ۔اِ۔جَا۔بَتْ) قبولیت کی جگہ۔

محمد بن منکدر: (مُنْ۔کَ۔دِرْ) مشہور تابعی ہیں۔وفات ۱۳۰ھ۔

مُحیط: (مُ۔حِیط) گھیرنے والا۔گھیرے ہوئے۔

م۔خ

مخارج: (مَ۔خَا۔رِج) الفاظ کے نکلنے کی جگہ۔مَخْرَج کی جمع۔

مُخاطِب: بات کرنے والا۔

مخاطب: (مُ۔خَا۔طَبْ) جس سے بات کی جائے۔

مخاصمہ: (مُ۔خَا۔صَ۔مَہ) جھگڑا کرنا۔

مختار: (مُخْ۔تَار) سرپرست۔اختیار دیا گیا۔

مختصر: (مُخْ۔تَ۔صَرْ) تھوڑا۔خلاصہ۔

مخزن: (مَخْ۔زَنْ) خزانے کی جگہ۔خزانہ۔

مخلصی: (مَخْ۔لِ۔صِی) نجات۔رہائی۔

مخفی: (مَخْ۔فِی) پوشیدہ۔چھپا کر۔

مخمصہ: (مَخْ۔مَ۔صَہ) جھگڑا۔جھنجھٹ۔

م۔د

مدافعت: (مُ۔دَا۔فَ۔عَتْ) روک۔دَفع کرنا۔بچاؤ کرنا۔

مُداومت: (مُ۔دَا۔وَ۔مَتْ) ہمیشگی۔

مُداہن: (مُ۔دَا۔ہِنْ) بات چھپانے والا۔چاپلوسی کرنے والا۔چکنی چپڑی باتیں کرنے والا۔

مُدّ: ایک وزن کا نام ہے جو ۶۸ تولہ ۳ ماشہ کا ہوتا ہے۔

مَدح: تعریف۔

مُدرکہ: (مُدْ۔رِ۔کَہ) عقل۔ذہن۔اشیا کو محفوظ کرنے والی قوت۔

م۔ذ

مذکرہ: (مُ۔ذَکْ۔کِ۔رَہ) یاد دلانے والی۔تسبیح۔

م۔ ر، ز

مراحم خسروانہ: (مَ۔را۔حِ۔مِ۔خُس۔رَ۔ وَا۔نَہْ) شاہی مہربانیاں۔

مرارہؓ بن ربیع: (مُ۔را۔رَہ۔اِب۔نِ۔رَ۔ بِیْع) صحابی کا نام۔

مراقبہ: (مُ۔را۔قِ بَہْ) سب چیزوں کو چھوڑ کر خدا تعالیٰ کا دھیان کرنا۔سوچ بچار۔غور وفکر۔

مُرتَدْ: (مُر۔تَد) اسلام سے پھرا ہوا۔

مریسیع: (مُر۔یَسِیْع) یہ ایک کنواں ہے جہاں آپ ﷺ نے غزوہ بنو مُصطَلِق میں قیام فرمایا تھا۔اسی وجہ سے اس غزوہ کو غزوہَ مُریسیع بھی کہتے ہیں۔

مرتکب: (مُر۔ ۔ ۔ کِب) کسی کام کا کرنے والا۔کسی گناہ کا کرنے والا۔

مرج الصفر: (مَر۔جُص۔صُف۔فَر) دمشق کے اندر ایک جگہ کا نام جہاں حضرت خالدؓ ابن سعید شہید ہوئے۔

مَرعُوْبْ: (مَر۔عُوْب) ڈرا ہوا۔

مُرسَلا: وہ حدیث جس کو تابعی بیان کرے صحابی کا ذکر نہ ہو۔یا درمیان میں سے کسی راوی کا ذکر نہ ہو۔

مرقوم: (مَر۔قُوْم) لکھا ہوا۔لکھا گیا۔

مرملہ: کاتب سے لکھنے میں بھول ہوئی۔صحیح نام رَملَہ ہے جو اُمُّ المؤمنین حضرت اُمِ حبیبہؓ کا نام ہے۔وفات ۴۴ھ۔

مروجہ: (مُ۔رَوْ۔وَجَہ) جاری۔رواج دیا گیا۔

مزاحم: (مُ۔زا۔حِم) روکنے والا۔حائل۔

مزاحمت: (مُ۔ زا۔ حَ۔ مَت) روک۔ ممانعت۔

مزاولت: (مُ۔زا۔وَ۔لَت) کسی کام کو ہمیشہ کرنا۔

مزید برآں: (مَ۔ زِیدْ۔ بَ۔ رَاں) اس کے علاوہ۔

مژدہ: (مُژ۔دَہ) بشارت۔خوشخبری۔

م۔س

مُساعِدْ: (مُ۔سا۔عِدْ) مددگار۔مُعاوِن۔

مَسافَتْ: دوری۔فاصلہ۔سفر۔

مسابقت: (مُ۔ سَا۔بَ۔ قَت) ایک دوسرے سے آگے بڑھنا۔

مساوات: (مُ۔سَا۔وَات) برابری۔

مساحت: (مَ۔سَا۔حَت) زمین کی نپائی۔

مساعی: (مَ۔سَا۔عِی) کوششیں۔

مُسَافِعْ بن صفوان: اُمُّ المؤمنین حضرت

جویریہؓ کے پہلے شوہر کا نام۔

مُساہلت: (مُ۔سا۔ہ۔لَث) سُستی کرنا۔

مُستبعد: (مُس۔تَب۔عَدْ) دُوری۔دُشوار۔

مُستعد: (مُس۔تَ۔عِدْ) چست۔چالاک۔

مستعدی: (مُس۔تَ۔عِدْ۔دِی) تیاری۔

سادگی۔

مَستُور: (مَس۔تُور) چھپا ہوا۔پوشیدہ۔

مُستفید: (مُس۔تَ۔فِید) فائدہ اٹھانے

والا۔فائدہ چاہنے والا۔

مَستورات: (مَس۔تُو۔رَا۔ت) چھپی

ہوئی۔عورتیں۔

مستعار: (مُس۔تَ۔عار) اُدھار لیا ہوا۔

مانگا ہوا۔

مُستحسن: (مُس۔تَح۔سَن) پسندیدہ۔بہتر۔

نیک۔

مستفاد: (مُس۔تَ۔فاد) حاصل کیا ہوا۔

مُستَجَابُ الدَّعوَات: وہ شخص جس کی دعائیں

قبول ہوتی ہوں۔

مُستقیم: سیدھا۔صحیح۔

مُستحکم: (مُس۔تَح۔کَم) مضبوط۔

مُستحق: قابل۔حق رکھنے والا۔مناسب۔

مُستنبط: (مُس۔تَم۔بَط) نکالا گیا۔

متحضر: (مُس۔تَح۔ضَر) وہ چیز جو یاد ہو۔

مستثنیٰ: (مُس۔تَث۔نَا) الگ کیا ہوا۔

مسرت: (مَ۔سَر۔رَت) خوشی۔

مسخر: (مُ۔سَخ۔خَر) تابعدار۔فرمانبردار۔

مسطحؓ: (مِس۔طَح) نام صحابیؓ کا۔

مِسکین: (مِس۔کِین) نادار۔غریب۔

مَسکن: (مَس۔کَن) رہنے کی جگہ۔گھر۔

مَسکنت: (مَس۔کَ۔نَت) عاجزی۔اپنے

آپ کو چھوٹا سمجھنا۔

مُسلّم: (مُ۔سَل۔لَم) مانا گیا۔مانی گئی۔

مُسلیمہ کذّاب: (مُ۔سَی۔لِ۔مَہ۔کَذْ۔

ذَاب) نام ایک شخص کا جس نے نبوت کا

دعویٰ کر دیا تھا۔

م۔ش

مشاہیر: (مَ۔شا۔ہِیر) نامور لوگ۔مشہور

لوگ۔

مشتعل: (مُش۔تَ۔عِل) بھڑکنے والا۔

شعلے مارنے والا۔

مُشتبہ: شُبہ والا۔جس میں شبہ ہو کہ جائز ہے یا

ناجائز۔

مشترک: (مُش۔تَ۔رَک) شامل۔

شریک۔

مشتق: (مُش۔ تَق) وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ نکلا ہوا۔

مُشتمل: (مُش۔ تَ۔ مِل) شامل۔ شریک۔

مشروط: (مَش۔ رُوْط) شرط کیا گیا۔

مشغلہ: (مَش۔ غَ۔ لَہ) کام۔

مشیر: (مُ۔ شِیْر) مشورہ دینے والا۔

م۔ص

مُصَاحَبَت: (مُ۔ صَا۔ حَ۔ بَت) ساتھ رہنا۔

مَصالح: (مَ۔ صَا۔ لِح) بھلائیاں۔ مصلحتیں۔ مصلحت کی جمع۔

مُصالحت: (مُ۔ صَا۔ لَ۔ حَت) صلح۔ آپس میں میل ملاپ۔

مصائب: (مَ۔ صَا۔ اِب) تکلیفیں۔ آفتیں۔ مصیبت کی جمع۔

مِصداق: (مِص۔ دَاق) وہ چیز جو کسی کی صفائی پیش کرے۔

مُصعبؓ بن عمیر: (مُص۔ عَب۔ اِب۔ نِ۔ عُ۔ مَیر) آپ چالیس سال عمر پوری فرما کر غزوۂ احد میں شہید ہوئے۔

م۔ض

مضحکہ (مَض۔ حَ۔ کَہ) ہنسی۔ مذاق۔

مُضر: (مُ۔ ضِر) نقصان دینے والا۔

مضرت: (مَ۔ ضَر۔ رَت) نقصان۔ جمع مضرات۔

مضطر: (مُض، طَر) بے چین۔ بے بس۔ تکلیف میں گھرا ہوا۔

مضطرب: (مُض۔ طَ۔ رِب) بے چین۔ بے قرار۔ پریشان۔

مُضمَر: (مُض۔ مَر) چھپا ہوا۔

مضیع: (مُ۔ ضِیع) گم کرنے والا۔ ضائع کرنے والا۔ مُضَیِّع پڑھنا بھی صحیح ہے۔

مُضمَحِل: (مُض۔ مَ۔ حِل) سست۔ کمزور۔

م۔ط

مَطلب براری: (مَط۔ لَب۔ بَ۔ رَا۔ رِی) ضرورت کو پورا کرنا۔ کام نکالنا۔

مُطَہرہ: (مُ۔ طَہ۔ ہَ۔ رَہ) پاک صاف۔ معصوم۔ اس کی جمع مُطَہَّرات ہے جیسے ازواجِ مُطہرات۔

مُطّلَع: (مُط۔ طَ۔ لَع) خبر دیا گیا۔

مُطیع: (مُ۔ طِیع) فرمانبردار۔

م۔ع

مَعاش: (مَ۔ عَاش) رزق۔ روزی۔

مُعاوضہ: (مُ۔عا۔وَ۔ضَہ) بَدلہ۔اَجر۔

مُعاہدہ: (مُ۔عا۔ہَ۔دَہ) عہد نامہ۔آپس میں بات چیت۔

مَعاصِی: (مَ۔عا۔صِی) بہت سے گناہ۔گناہ معصیت کی جمع۔

مُعاذؓ: (مُ۔عاذ) صحابی رسول ﷺ کئی صحابہؓ کرامؓ کا نام ہے۔مثلاً معاذ بن عمرو ابن جموح۔معاذ ابن عفراء۔

مُعتِق: (مُع۔تِق) آزاد کرنے والا۔

مُعتدِل: (مُع۔تَ۔دِل) درمیانی درجہ۔

مُعتکِف: (مُع۔تَ۔کِف) اعتکاف کرنے والا۔

معتدبہ: (مُع۔تَد۔بِہ) لائقِ شمار۔مقدار میں زیادہ۔بہت سی۔

مُعتمَد: (مُع۔تَ۔مَد) بھروسہ کیا گیا۔

مُعترِف: (مُع۔تَ۔رِف) اِقرار کرنے والا۔

مَعدُوم: (مَع۔دُوم) ناپید۔ختم۔

معرِکوں: (مَع۔رِ۔کوں) لڑائی کے میدان۔ معرکہ کی جمع۔

مَعرِفت: (مَع۔رِ۔فت) پہچان۔خدا کی پہچان۔

مَعذُور: (مَع۔ذُور) مجبور جمع معذورین۔

مَعزُول: (مَع۔زُول) نوکری سے ہٹایا گیا۔ الگ کیا گیا۔

مُعزّز: (مُ۔عَز۔زَز) عزّت دار۔بڑا شریف۔

معصوم: (مَع۔صُوم) بے گناہ۔پاکدامن۔

معصیت: (مَع۔صِ۔یَت) قصور۔نافرمانی۔

مُعطّل: (مُ۔عَط۔طَل) بے کار۔کام سے خالی۔

مُعلّق: (مُ۔عَل۔لَق) لٹکا ہوا۔لٹکایا ہوا۔

مَعمُول بہا: (مَع۔مُول۔بِ۔ہا) جس پر عمل کیا جا رہا ہو۔

مَعمُور: (مَع۔مُور) بھرا ہوا۔آباد۔بند۔

مُعوِّذ بن عفراء: (مُ۔عَو۔وِذ۔اِب۔نَ۔عَف۔راء) آپؓ جنگِ بدر میں اپنی والدہ عفراءؓ کے ساتھ شہید ہوئے۔

معنی مجوز: اندر سے دور۔

معیشت: (مَ۔عی۔شَت) روزی۔

معیت: (مَ۔عی۔یَت) نزدیک۔ساتھ۔نزدیکی۔

معنوی: (مَع۔نَ۔وِی) اصلی۔اندرونی۔

معیّن: (مُ۔عَی۔یَن) مقرر۔خاص کیا گیا۔

م۔غ

مُغتنم: (مُغ۔تَ۔نَم) اچھی مانی گئی۔قدر کرنے کے قابل مانی گئی۔

مَغلُوب: (مَغ۔لُوب) ہارا ہوا۔دبا ہوا۔

مغیرہؓ بن شعبہ: (مُ۔غی۔رَہ۔اِب۔نِ۔شُع۔بَہ) مشہور صحابی رسول ﷺ۔

م۔ف

مفارقت: (مُ۔فَا۔رَ۔قَت) جدائی۔علیحدگی۔

مفسر: (مُ۔فَس۔سِر) قرآن شریف کے معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔تفسیر کا عالم۔

مفسرین: (مُ۔فَس۔سِ۔رِین) قرآن شریف کے معنی اور مطلب بیان کرنے والے۔

مفسدوں: (مُف۔سِ۔دوں) لڑائی جھگڑے کرنے والے۔مفسِد کی جمع۔

مُفرَد: (مُف۔رَد) تنہا۔اکیلے۔ایک۔

مُفرِد: (مُ۔فَر۔رِد) لوگوں سے الگ ہونے والا۔

مَفر: (مَ۔فَر) بچاؤ۔بھاگنے کی جگہ۔

م۔ق

مقتدا: (مُق۔تَ۔دا) جس کی لوگ پیروی کریں۔

مقتولین: (مَق۔تُو۔لِین) قتل کیے ہوئے۔ یہ جمع ہے مقتول کی۔

مقتضا: (مُق۔تَ۔ضَا) مناسب جانا گیا۔مطلب۔

مقدّس: (مُ۔قَد۔دَس) پاک۔بزرگ۔معصوم۔بے گناہ۔

مقدّم: (مُ۔قَد۔دَم) پہلا۔پہلے۔

مقعد: (مَق۔عَد) ٹھکانہ۔

مقولہ: (مَ۔قُول۔لَہ) کہاوت۔

مُقوّی قلب خمیرہ: دل کو طاقت ور بنانے والی دوا۔

مقیّد: (مُ۔قَی۔یَد) بندھا ہوا۔پابند۔

مُقری: (مُق۔رِی) پڑھانے والا۔مدرس

م۔ک

مَکاتِب: (مَ۔کَا۔تِب) مدرسے۔درسگاہیں۔مَکتَب کی جمع۔

مُکاشفات: (مُ۔کا۔شَ۔فَات) بزرگوں کو چھپی ہوئی چیزوں کا معلوم ہو جانا۔

مُکافات: (مُ۔کَا۔فَات) بدلہ۔تاوان۔

مُکلف: (مُ۔کَل۔لَف) جس پر شریعت کے احکام لاگو ہوں یعنی مسلمان، عاقل، بالغ۔

م۔ل،م،ن

مَلامَت: (مَ۔لَا۔مَتْ) ڈانٹ۔ڈپٹ۔برا بھلا کہنا۔

مُلوث: (مُ۔لَوْ۔وَثْ) ناپاک۔بھرا ہوا۔گنہگار۔آلودہ۔قصوروار۔

ممتاز: (مُم۔تَاز) افضل۔مشہور۔جداگانہ۔

مَمدُوح: (مَم۔دُوح) جس کی تعریف کی جائے۔

منافق: (مُ۔نَا۔فِقْ) وہ شخص جو زبان سے اپنے آپ کو مسلمان بتاتا ہو اور دل سے کافر ہی ہو۔ظاہر میں دوست' دل سے دشمن۔

منافقین: (مُ۔نَا۔فِ۔قِیْنْ) وہ لوگ جو صرف زبان سے کہتے ہوں کہ ہم مسلمان ہیں لیکن دل سے وہ کافر ہی ہوں۔یہ جمع ہے منافق کی۔

منادی: (مُ۔نَا۔دِیْ) پکارنے والا۔

مناقب: (مَ۔نَا۔قِبْ) تعریف۔اچھائیاں۔اخلاق۔منقبت کی جمع۔

مناجات: (مُ۔نَا۔جَاتْ) دُعا۔التجا۔

منبع: (مَم۔بَعْ) چشمہ۔نکلنے کی جگہ۔

منبہات: (مُ۔نَبْ۔بِ۔ہَاتْ) حافظ ابن حجرؒ کی کتاب کا نام۔

جگانے والی۔خبردار کرنے والی۔

منتہائے نظر: جہاں تک نظر پہنچے۔

منتشر: (مُن۔تَ۔شِرْ) الگ الگ۔حیران پریشان۔

منتخب: (مُن۔تَ۔خَبْ) چھانٹا گیا۔الگ۔

منتظر: (مُن۔تَ۔ظِرْ) انتظار کرنے والا۔امید رکھنے والا۔

منتفع: (مُن۔تَ۔فِعْ) فائدہ اٹھانے والا۔

منتقل: (مُن۔تَ۔قَلْ) ایک جگہ سے دوسری جگہ کیا ہوا۔

منتقِل: (مُن۔تَ۔قِلْ) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا۔جگہ بدلنے والا۔

منجملہ: (مِن۔جُم۔لَہْ) سب میں سے۔تمام میں سے۔

مندوب: (مَن۔دُوْب) پسند کیا گیا۔اچھا۔

مُنذِر بن عَمرو: صحابی رسول ﷺ یہ عمرو واوٗ کے ساتھ ہے۔

منسوخ: (مَن۔سُوْخ) وہ آیت یا حدیث جس پر عمل کرنے سے روک دیا گیا ہو۔

منسوب: (مَن۔سُوْبْ) جوڑا گیا۔لگایا ہوا۔مضبوط کیا ہوا۔یاد کیا ہوا۔

منش: (مَ۔نُشْ) آدمی۔شخص۔

منصب: (مُن۔صِف) انصاف کرنے والا۔

منضبط: (مُن۔ضَ۔بِطْ) مضبوط۔لکھا ہوا۔
مضبوط کیا ہوا۔یاد کیا ہوا۔

منضم: (مُن۔ضَم) ملایا ہوا۔شامل۔

منعم: (مُن۔عِم) نعمت دینے والا۔

منعم حقیقی: اصلی انعام کرنے والا۔

منقبض: (مُن۔قَ۔بِض) ناراض۔بجھا ہوا۔
سخت۔

منقسم: (مُن۔قَ۔سِم) تقسیم ہونے والا۔
الگ الگ ہونے والا۔

منقطع: (مُن۔قَ۔طِع) الگ ہونے والا۔
جدا۔

منقاد: (مُن۔قَادْ) فرماں بردار۔

منکر: (مُن۔کَر) وہ کام جن کرنے کو شریعت
نے منع کیا ہے۔

منکر نکیر: قبر میں سوال کرنے والے دو فرشتوں
کا نام۔

منکشف: (مُن۔کَ۔شِف) کھلا ہوا۔
ظاہر۔

منہدم: (مُن۔ہَ۔دِم) ویران۔گرا ہوا۔

م۔و

مورخین: (مُ۔اَرْ۔رِ۔خِین) تاریخ لکھنے
والے۔تاریخ نگار۔یہ جمع ہے مورخ
کی۔

موافق: (مُ۔وَا۔فِق) اتفاق کرنے والا۔

مؤانست: (مُ۔ا۔نَ۔سَت) دوستی۔محبت۔

موافقت: (مُ۔وَا۔فَ۔قَت) اتفاق کرنا۔

مؤلف: (مُ۔اَل۔لِف) کتاب کو لکھنے والا۔
مختلف کتابوں کی مدد سے۔

مؤید: (مُ۔اَی۔یَدْ) تائید کیا گیا۔طاقت دیا
گیا۔

موجزن: (مَوْج۔زَن) لہریں لگانے والا۔
خوب۔

موسوم: (مَوْ۔سُوم) نام رکھا گیا۔

مونس: (مُوْ۔نِس) ساتھی۔دل بہلانے والا۔
محبت رکھنے والا۔

م۔ہ

مُہاجر: (مُ۔ہا۔جِر) دین کے لیے اپنے وطن کو
چھوڑنے والا۔وہ شخص جس نے حضور
پاک ﷺ کے زمانے میں مکہ سے مدینہ
کو ہجرت کی ہو۔اس کی جمع مُہاجرین
آتی ہے۔

مہتم بالشان: (مُہْ۔تَم۔بِش۔شَان) نہایت
اہم۔

مہمات: (مُ۔ہِم۔مَاث) بڑے بڑے کام۔

مہلکات: (مُہْ۔لِ۔کَاث) ہلاک کرنے والی چیزیں۔

مہمل: (مُہْ۔مَل) بے کار۔ بیہودہ۔

م۔ی

میر منشی: (مِیر۔مُن۔شی) لکھنے والوں میں بڑا۔ اعلیٰ پیشکار۔

میسر: (مُ۔یَس۔سَر) موجود۔ آسانی سے مل سکیں۔

ن

ن۔الف

ناخلف: (نَا۔خَ۔لَف) نالائق اولاد۔ فرمانبرداری نہ کرنے والا۔

ناسخ: (نَا۔سِخ) مٹانے والا۔ وہ بعد والی آیت یا حدیث جو پہلی آیت یا حدیث کے حکم کو منسوخ (ختم) کردے۔

ناشائستہ: نالائق۔ نازیبا۔

ناصح: (نَا۔صِح) نصیحت کرنے والا۔

ناطقہ: (نَا۔طِ۔قَہ) بول چال کی طاقت۔ بول چال ولین دین۔

ناظرین: (نَا۔ظِ۔رِین) دیکھنے والے۔ کتاب کو دیکھنے والے۔

ناظرہ خواں: (نَا۔ظِ۔رَہ۔خَاں) وہ شخص جو قرآن شریف کو دیکھ کر پڑھ سکتا ہو۔

ناقص: ادھوری۔ خراب۔

نامحرم: (نَا۔مَحْ۔رَم) انجان۔ وہ انسان جس سے نکاح جائز ہو اور یا جس سے پردہ کرنا واجب ہو۔

ناموس: (نَا۔مُوس) عزّت۔ حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کا لقب۔

ن۔ب

نبوت: (نُ۔بُوْ۔وَت) پیغمبری۔ رسالت۔

ن۔ج، ح، خ

نجاشی: (نَ۔جَا۔شِی) حضور پاک ﷺ کے زمانے میں حبشہ کے عیسائی بادشاہ کا لقب۔

نجات: (نَ۔جَاث) رہائی۔ گناہوں سے معافی۔

نجد: (نَجْد) عرب کا وہ حصہ جو اوپر کی جانب ہے۔

نجومی: (نُ۔جُو۔مِی) ستاروں کا علم رکھنے والا۔

نحو: (نَ۔حْو) وہ علم جس سے عرب کے کلام کی

حرکات معلوم ہوتی ہیں۔ یعنی یہ معلوم ہونا کہ اس لفظ پر زبر ہے یا زیر ہے یا پیش ہے وغیرہ۔

نحوست: (نُ۔حُو۔سَت) بدنصیبی۔

نخوت: (نَخ۔وَت) تکبر۔غرور۔گھمنڈ۔

ن۔د،ذ،ز

ندامت: (نَ۔دَا۔مَت) شرمندگی۔

نذرانہ: (نَذ۔رَا۔نَہ) ہدیہ۔تحفہ۔

نزول: (نُ۔زُول) اترنا۔وحی کا نازل ہونا۔

نزاع: جان نکلنے کا وقت۔

ن۔س،ش

نسبت: (نِس۔بَت) واسطہ۔تعلق۔

نشاط: (نَ۔شَاط) خوشی۔مزہ۔سرور۔مستی۔

نشرواشاعت: پھیلانا۔مشہور کرنا۔

نشست: (نَ۔شِسْت) بیٹھک۔صحبت۔ اجلاس۔

نشست گاہ: بیٹھنے کی جگہ۔

نشونما: (نَ۔شو۔نَ۔مَا) ترقی۔ رونق۔ بڑھنا۔

ن۔ص،ط،ظ

نص: ظاہر۔

نصِ قطعی: قرآن کے صریح احکام۔

نصبُ العین: (نَص۔بُل۔عَین) اصل مقصد۔

نُطفہ: (نُط۔فَہ) منی کی بوند۔قطرہ۔اولاد۔

نظارہ: (نَظ۔ظَا۔رَہ) دیکھنا۔درشن۔

نظم: انتظام۔بندوبست۔

ن۔ع،ف،ک،گ

نعلین: (نَع۔لَین) چپل۔ جوتیاں۔ دو جوتے۔

نعم البدل: (نِع۔مَل۔ب۔دَل) اچھا بدل۔ اچھا بدلہ۔

نعوذُباللہ: ہم اللہ سے پناہ مانگتے ہیں۔

نِفاق: (نِ۔فَاق) بگاڑ۔ ظاہر میں دوستی اور اندر میں دشمنی۔ظاہر میں ایمان اور اندر کفر۔

نفخہ: (نَف۔خَہ) صور کی آواز۔

نفی: (نَ۔فِی) انکار۔

نکاسی: (نِ۔کَا۔سِی) فائدہ۔

نکبت: (نَک۔بَت) مصیبت۔بدحالی۔

نگہداشت: (نِ۔گَہ۔دَاشت) حفاظت۔

ن۔م

نمازِ قصر: سفر میں چار رکعت فرض کے بجائے دو رکعت نماز۔

نمایاں: (نُ۔مَا۔یَاں) ظاہر۔

نمونہ: (نَ۔مُو۔نَہ) وہ چیز جو دکھانے کے لیے سامنے کی جائے۔

ن۔و،ی

نواح: (نَ۔ وَاح) پاس۔ آس پاس۔ کا علاقہ۔پاس پڑوس۔

نوبت بنوبت: (نَو۔بَت۔بَ۔نَو۔بَت) ایک دوسرے کے بعد۔باری باری۔

نوچندی: (نَو۔چَن۔دِی) چاند کی پہلی۔ چاند کا پہلا اتوار۔

نَوحہ: رونا۔ماتم کرنا۔

نوع: (نَو۔ع) قسم۔

نووارد: (نَو۔وَا۔رِد) مسافر۔نیا مہمان۔

نَووِی: (نَ۔وَ۔وِی) بہت بڑے محدّث کو کہا جاتا ہے جن کا اصل نام یحیٰی بن شرف۔ ہے۔آپ کی وفات ۶۷۶ھ میں ہوئی۔

نیابت: (نِ۔یَا۔بَت) نائب ہونا۔کسی کی جگہ پر اس کا قائم مقام ہونا۔پیروی کرنا۔

و

و۔الف

وابستہ: (وَا۔بَس۔تَہ) بندھا ہوا۔جُڑی ہوئی۔

واسِعہ: (وَا۔سِ۔عَہ) کشادہ۔کھلا ہوا۔

واضح: (وَا۔ضِح) صاف۔ظاہر۔

وَافِر: بہت زیادہ۔

واقفیت: (وَا۔قِ۔فِی۔یَت) جان پہچان۔

وَالانامَہ: خط۔

والہانہ: (وَا۔لِ۔ہَا۔نَہ) عاشقانہ۔

وائسرائے: (وَا۔اِس۔رَائے) بادشاہ کا نائب۔نائب سلطنت۔

و۔ب،ج،ح

وبائی: (وَ۔بَا۔اِی) عام بیماری۔ پھیلنے والی بیماری۔وہ بیماری جس میں اچانک بہت سے لوگ مُبتلا ہو جاتے ہیں۔مثلاً ہیضہ وغیرہ۔

وجاہت: (وَ۔جَا۔ہَت) احترام۔دبدبہ۔

وجوہ: (وُ۔جُوہ) دلائل۔اسباب

وحشت: (وَح۔شَت) گھبراہٹ۔اُداسی۔

و۔ر،ز

وِرْد: وظیفہ۔رَٹ۔

وَرَاءُالْوَرَاء: دُور سے دُور۔پیچھے سے پیچھے۔ بہت دور۔

وزراء: (وُ۔زَ۔رَاء) منتری لوگ۔یہ وزیر کی جمع ہے۔

و۔س،ص،ض

وساوس: (وَ۔سَا۔وِس) بُرے خیالات جو دل میں آئیں۔وسوسہ کی جمع۔

وُسعت: (وُس۔عَت) گنجائش۔ چوڑائی۔ مال وغیرہ کی زیادتی۔

وسیع: (وَسِیْ) کشادہ۔لمبی چوڑی۔

وسیلہ: (وَ۔سِیْ۔لَہْ) سہارا۔ذریعہ۔

وصال: (وِ۔صَال) انتقال۔موت۔ملنا۔

وَصل: ملنا۔

وضاحت: (وَ۔ضَاحَت) تفصیل سے بیان کرنا۔

و۔ع،ف

وعید۔ وعیدیں: (وَ۔عِیْدْ) سزا دینے کی دھمکی۔سزا دینے کا وعدہ۔

وَفْدْ: (جماعت۔ چند لوگ جو کسی حاکم کے پاس پیغام لے کر جائیں۔

و۔ق

وقار: (وَ۔قَارْ) آرام۔سنجیدگی۔

وقعت: (وَق۔عَت) عزت۔

وقف: (وَقْف) خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز۔ٹھہرنے کی جگہ۔

وقوف: (وُ۔قُوْ۔فْ) ٹھہرنے کی جگہیں۔ ٹھہرنا۔

وقیع: (وَ۔قِیْع) معتبر۔اہم۔

و۔ل،ہ

ولایت: (وِ۔لَا۔یَت) نیک شخص کی اللہ تعالٰی سے نزدیکی۔

ولولہ: (وَل۔وَ۔لَہْ) جوش۔

ولیعہد: (وَ۔لِی۔عَ۔ہْدْ) بادشاہِ وقت کے بعد ہونے والا بادشاہ۔

وَہبی: (وَہْ۔بِیْ) بخشا ہوا۔خدا کی طرف سے دیا گیا۔

وہب بن منبہ: (وَہْب۔ اِب۔ نِ۔ مُ۔ نَب۔بِہْ) آپؒ تابعین میں سے ہیں۔ وَہْب ابن قابوس صحابیِ رسول ﷺ ہیں۔

وہلہ: (وَہْ۔لَہْ) دفعہ۔باری۔

ہ

ہ۔ب،ج،د،ذ،ر

ہَبَّار بن اَسْوَدْ: اُمُّ المؤمنین حضرت خدیجہؓ کے چچازاد بھائی کے لڑکے کا نام ہے۔

ہجرت: (ہِج۔رَت) وطن کو دین کی خاطر چھوڑنا۔

ہجوم: (ہُ۔جُوم) بھیڑ بھاڑ۔

ہدیہ: (ہَ۔دِی۔یَہ) تحفہ۔انعام۔

ہذیان: (ہَذ۔یَان) بیہودہ باتیں۔بے معنی باتیں۔

ہراس: (ہِ۔رَاس) ناامیدی۔مایوسی۔

ہرقل: (ہِ۔رَقل) نام ایک بادشاہ کا جو روم کا تھا۔قیصر۔

ہفتِ اِقلیم: پوری دنیا۔

ہلال بن اُمیہؓ: صحابی رسول ﷺ۔

ہ۔م

ہم خرما وہم ثواب: وہ کام جس میں دوہرا فائدہ ہو۔کھانا بھی اور ثواب بھی۔

ہمرکاب: (ہَم۔رِ۔کَاب) سفر کا ساتھی۔

ہمشیرہ: (ہَم۔شِی۔رَہ) سگی بہن۔

ہمنشیں: (ہَم۔نَ۔شِیں) دوست۔ساتھ رہنے والا۔

ہموم: (ہُ۔مُوم) رنج۔غم

ہ۔ن،و،ی

ہنگامی: (ہَن۔گَا۔مِی) چندروز کا۔عارضی۔

ہَولناک: ڈر۔گھبراہٹ۔

ہیبت: (ہَے۔بَت) ڈر۔رُعب۔

ہیئت: (ہَے۔اَت) صورت۔شکل۔بناوٹ۔

ی

یاس وہراس: مایوسی اور ناامیدی۔

یثرب: (یَث۔رَب) مدینہ منورہ کا پُرانا نام۔

یزدجرد: (یَزد۔جَرد) نام ایک بادشاہ کا جو نوشیرواں عادل کا پوتا تھا۔

یکسو: (یَک۔سُو) ایک طرف۔

یکسوئی: (یَک۔سُو۔ئِی) فرصت۔اطمینان۔

☆......☆......☆......☆

عَرَبِی جُمْلے

اللہ جَلَّ جَلاَ لُہٗ و عَمَّ نَوَالُہٗ۔	اللہ بہت بڑے مرتبے والے ہیں اور ان کی بخشش عام ہے۔
اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔	اے اللہ زیادہ کر اور زیادہ کر۔
اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ اِتِّبَاعَھُمْ۔	اے اللہ مجھ کو ان کا اتباع نصیب فرما۔
اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ مَنْہُ شَیاءً۔	اے اللہ اس میں سے کچھ مجھ کو بھی نصیب فرما۔
اَقْرَبُ اِلٰی عَدَمِ الْکَرَاھَۃُ	مکروہ نہ ہونے کے قریب
اِلٰی اٰخِرِ مَاذَکَرَہٗ	جو ذکر کیا اس کے آخر تک
اِلٰی اٰخِرِ الْقِصَّہ	قصہ کے آخر تک۔
اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہ۔	اللہ کی پناہ۔
اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَ دَعَاہُ	کون جواب دیتا ہے بے کس کی پکار کا جب وہ اس کو پکارتا ہے۔
عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔	ہمارے نبی محمد ﷺ پر بھی اور ان پر بھی درود و سلام ہو۔
عَلٰی سَبِیْلِ الْفَرْضِ وَالتَّقْدِیْرْ۔	مان لینے کے طریقہ پر۔
فَاِلَی اللّٰہِ الْمُشْتَکٰی۔	اللہ ہی سے شکایت ہے۔
فَاِنَّہٗ بَرٌّ جَوَادٌ کَرِیْم۔	بے شک اللہ تعالیٰ محسن سخی اور کرم کرنے والا ہے۔
کَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَاراً۔	جیسے کہ گدھا کتابوں کو اٹھائے ہوئے ہو۔
نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ وَ بَرَّدَ مَضْجَعَہٗ۔	روشن کرے اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو اور ان کی لیٹنے کی جگہ کو ٹھنڈا اور پُرسکون کرے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَعِلْمُهٗ اَتَمّ۔	اللہ ہی زیادہ جانتا ہے اور اس کا علم کامل ہے۔
وَلِلّٰهِ دَرُّ مَنْ قَالَ۔	خدا ہی کے لیے ہے کہنے والے کی خوبی۔
وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰه۔	اور یہ اللہ ہی کی توفیق سے ہے۔
وَلَنِعْمَ مَا قِيْلَ۔	اور کیا ہی اچھا کہا گیا۔
وَاَنْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ۔	اور اللہ تم پر بھی درود بھیجے۔
تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ۔	تو وہ اس حالت سے واپس چلے جاتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

فارسی اشعار و امثال

بترس از آہ مظلوماں کہ ہنگام دعا کردن اجابت از درِ حق بہرِ استقبال می آید	مظلوموں کی آہ سے ڈر اس لیے کہ دعا کرنے کے وقت قبولیت اللہ کے دروازے سے استقبال کے لیے آتی ہے۔
ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند تا تو نانے بکف آری و بغفلت نہ خوری	بادل، ہوا اور چاند اور سورج اور آسمان کام میں لگے ہوئے ہیں تاکہ تو روٹی حاصل کرے اور غفلت سے نہ کھائے۔
ہمہ از بہرِ تو سر گشتہ و فرمان بر دار شرطِ انصاف نہ باشد کہ تو فرمان نبری	سب کے سب تیرے لیے پریشان حیران اور فرمانبردار ہیں۔ انصاف کی بات نہیں کہ تو اللہ کا حکم نہ مانے
دامانِ نگہ تنگ و گلِ حسنِ تو بسیار گل چینِ بہارِ تو از داماں گلہ دارد	نگاہ کا دامن تنگ ہے اور تیرے حسن کے پھول بہت زیادہ ہیں۔ تیری بہار کے پھول توڑنے والے کو دامن سے گلہ ہے۔
کارِ زلفِ تست مشک افشانی اما عاشقاں مصلحت را تہمتے بر آہوئے چیں بستہ اند	مشک پھیلانا تیری زلفوں کا کارنامہ ہے لیکن عاشقوں نے مصلحتاً اس کی تہمت چین کے ہرن پر لگا دی۔
مراد ما نصیحت بود گر دیم حوالت باخدا کر دیم و رفتیم	ہمارا مقصد نصیحت تھی سو کر دی حوالے خدا کے کیا اور چل دیے
عرفی اگر بگر یہ میسر شدے وصال صد سال می تواں بہ تمنا گریستن	اے عرفی اگر محض رونے سے محبوب کی ملاقات ہو جایا کرتی۔ تو سینکڑوں سال اس تمنا میں رویا جا سکتا ہے۔

زِندگانی نتواں گفت حیاتیکہ مرا است زندہ آنست کہ بادوست وصالے دارد	جو زندگی میری ہے اس کو زندگی نہیں کہہ سکتے زندہ وہ شخص ہے جسے دوست کا وصال حاصل ہو
ہر وقتِ خوش کہ دست دہد مغتنم شمار کس را وقوف نیست کہ انجامِ کار چیست	ہر اچھا وقت جو حاصل ہو غنیمت سمجھ کسی کو معلوم نہیں کہ انجام کیا ہے
ہست ربُّ النّاس را با جانِ ناس اتصالے بے تکیّف و بے قیاس	لوگوں کو جانوں کے ساتھ لوگوں کے رب کو بے کیف اور بے حد لگاؤ ہے
من نگویم کہ طاعتم بپذیر قلمِ عفو بر گناہم کش	(اے اللہ) میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ تو میری عبادت قبول کر (بلکہ یہ کہتا ہوں) معافی کا قلم میرے گناہوں پر پھیر دے۔
چہ خوش است با تو بزمے بہ نہفتہ ساز کردن درِ خانہ بند کردن درِ شیشہ باز کردن	کیا ہی اچھا ہے تیرے ساتھ تنہائی میں ملاقات کرنا گھر کا دروازہ بند کر لینا اور دل کا دروازہ کھول دینا
عقلِ دور اندیش می داند کہ تشریفے چنیں ہیچ دیں پرورنہ دید و ہیچ پیغمبر نیافت	دور کی سوچنے والی عقل کیا جانے کہ ایسی عزت افزائی نہ کسی دین دار نے دیکھی اور نہ کسی پیغمبر نے پائی
خوبی ہمیں کرشمہ و ناز و خرام نیست بسیار شیوہ ہاست بتاں را کہ نام نیست	خوبی یہ ہی ہے کہ کرشمہ اور ناز و اکڑ نہیں ہے بہت سے طریقے ہیں محبوبوں کے لیے کہ اس کا نام نہیں ہے
غذا رغد تن پرور آں آگہی کہ پُر معدہ باشد ز حکمت تہی	پیٹ کو پوجنے والے عقل نہیں رکھتے ہیں اس لیے کہ بھرا پیٹ عقل سے خالی ہوتا ہے
اے حافظِ مسکیں چہ کنی مشکِ ختن را از گیسوئے احمد بستاں عطرِ عدن را	اے مسکین حافظ ختن (ترکستان میں ایک علاقہ جہاں کا عطر مشہور ہے) کے مشک کو کیا کرے گا تو۔ احمد ﷺ کے گیسو سے عدن (جنت) کا عطر لے لے۔

ہَر سَلام مَکُن رَنجۂ دَر جَوابِ آں لَب کِہ صَد سَلامِ مَرا بَس یکے جَوابِ اَز تُو	ہر سلام کے جواب میں اس لب مبارک کو رنجیدہ نہ کیجئے۔ اس لیے کہ سینکڑوں سلام کا ایک جواب آپ کی جانب سے میرے لیے کافی ہے۔
اے گُل بَتُو خُرسَندَم کہ تُو بُوئے کسے دارِی	اے پھول میں تجھ سے خوش ہوں اس لیے کہ تو کسی (محبوب) کی خوشبو رکھتا ہے۔
خَانَہ خَالِی رَا دِیُو مِی گِیرَد	خالی گھر کو جن لے لیتے ہیں (یعنی قبضہ کر لیتے ہیں)
بِبِیں تَفاوُتِ رَہ اَز کُجَاسْت تَا بَہ کُجَا	دیکھ کہ راستے کا فرق کہاں سے کہاں تک ہے
تَہِیدَستَانِ قِسمَت رَاچِہ سُوُد اَز رَہبَرِ کَامِل کِہ خِضَر اَز آبِ حَیَوان تِشنَہ مِی آرَد سِکَندَر رَا	قسمت کے محروموں کو رہبر کامل سے کیا فائدہ ہوتا ہے۔ اس لیے کہ خضر علیہ السلام آبِ حیات کے چشمہ سے سکندر کو واپس لے آئے۔
اِیں خَیالَسْت وُ مُحَالَسْت وُ جُنُوں	یہ خیال ہے اور محال ہے اور جنوں ہے۔
بے اَدَب مَحرُوم گَشت اَز فَضلِ رَب	بے ادب اللہ کے فضل سے محروم رہتا ہے۔
خِلافِ پَیمبَر کَسے رَہ گُزِید کہ ہرگز بَمَنزِل نَخوَاہَد رَسِید	پیغمبر (حضور پاک ﷺ) کے خلاف جس کسی نے راستہ اختیار کیا (تو یقینی ہے) کہ کبھی منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔
مِیَانِ عَاشِق وُ مَعشُوق رَمزِے سُت کِرَاماً کَاتِبِین رَاہَم خَبَر نِیسْت	عاشق اور معشوق کے درمیان ایک ایسا اشارہ ہوتا ہے کہ (اعمال) لکھنے والے فرشتوں کو بھی علم نہیں ہوتا ہے۔
عُذرِ گُنَاہ بَدتَر اَز گُنَاہ	گناہ کا عذر بیان کرنا گناہ سے بھی بدتر ہے۔
یَتِیمے کہ نَاکَردَہ قُرآں دُرُسْت کُتُب خَانَہ چَند مِلَّت بُشُسْت	ایسا یتیم کہ جس نے کسی سے قرآن نہیں سیکھا لیکن کتنے ہی ملکوں کے کتب خانوں کو دھو ڈالا (یعنی منسخ کر دیا)

قیمت سے نہیں دیتا، بہانے سے دیتا ہے۔	بَہا نَمی دِہَد بَہانَہ مِی دِہَد
بری عادت کے لیے بہت سے بہانے ہیں۔	خُوئے بَد را بَہانَہ بِسیارْ
پہاڑ بدل سکتا ہے لیکن عادت نہیں بدل سکتی۔	جَبَلْ گَرْدَدْ جِبلَّت نَہ گَرْدَد
جو تیرے لیے باعثِ شرم ہے وہ میرے لیے فخر ہے۔	آنچہ عارِتُست اُو فَخْرِ مَنْ اَست
سر دربان کے احسان کے بوجھ کے نیچے کیے ہوئے یعنی دروازہ پر ہی پڑا رہوں چاہے دربان کا احسان مند ہونا پڑے۔	سَرْ زیرِ بار مِنّت دَرْباں کیے ہوئے
میں اگرچہ زمانے کے ظلموں میں گھرا رہا	میں گو رہا رَہینِ سِتَم ہائے روزگار
سارے محبوب مل کر جو خوبیاں رکھتے ہیں وہ خوبیاں تو تنہا رکھتا ہے۔	آنچہ خُوباں ہَمَہ دارَنْد تُو تَنہا داری

☆......☆......☆......☆

مفت ملنے کا پتہ

مدینہ مسجد ایوب سٹیڈیم کوئٹہ

ڈاؤن لوڈ کریں

www.asanbooks.com